سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا 114 ویں جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر افتتاحی خطاب

اللہ کی رضا حاصل کرنے کیلئے تمہارا متقی ہونا ہی اصل چیز ہے

اپنے ایمان کی فصلوں اور باغوں کی جڑوں کو مضبوط کرنے کیلئے ان کو ثمر دار بنانے کیلئے تقویٰ پر چلنا ہو گا

ہر احمدی کا فرض ہے تقویٰ دلوں میں قائم کرتے ہوئے محبت پیار اور بھائی چارے کی فضا قائم کرے

آج وصیت کے نظام کو 100 سال پورے ہونے کے علاوہ قمری سال کے لحاظ سے خلافت احمدیہ کو بھی 100 سال پورے ہو رہے ہیں

(خطاب کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

114 ویں جلسہ سالانہ قادیان کے تاریخی موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 26 دسمبر 2005ء کو افتتاحی خطاب فرمایا۔ جس میں حضور انور نے تقویٰ کے تقاضے اور ان کی حفاظت کے طریق بیان فرمائے۔ یہ خطاب احمدیہ ٹیلی ویژن نے قادیان سے Live ٹیلی کاسٹ کیا اور انگریزی، عربی، فرنچ اور بنگلہ زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا۔

حضور انور نے خطاب کے آغاز میں سورۃ الحجرات کی آیت 14 تلاوت کی اور فرمایا آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے قادیان کے 114 ویں جلسہ سالانہ کا آغاز ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس جلسے کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور سب شامل ہونے والوں کو اس مقصد کا حاصل کرنے والا بنائے جس کیلئے حضرت مسیح موعود نے اس جلسے کا آغاز فرمایا تھا۔ اور تمام شاملین کو ان تمام دعاؤں کا وارث بنائے جو حضرت مسیح موعود نے اس جلسے میں شامل ہونے والوں کیلئے کی ہیں۔ گزشتہ دو خطبوں میں میں اس طرف توجہ دلاتا رہا ہوں وہ مقصد ایسا ہے جس کی طرف بار بار توجہ دلانی ضروری ہے۔ اور اس مقصد کو حاصل کرنے میں ہی ہماری بچت ہے، زندگی اور بقا ہے اور یہی ایسی بنیادی چیز ہے کہ جس کو اگر ہم نے حاصل کر لیا تو دنیا و آخرت میں ہم کامیاب ہو گئے اور یہ مقصد تقویٰ کا حصول ہے۔

حضور انور نے فرمایا اگر اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا وارث بننا ہے، اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو سمیٹنا ہے، اللہ تعالیٰ کی رضا کے پھل کھانے ہیں، اپنے ایمان کو مضبوط کرنا ہے تو اس جڑ کی حفاظت کرنی ہو گی۔ اس کی نشوونما کیلئے تمام ضروری لوازمات پورے کرنے ہوں گے۔ اس کو کھاد کی بھی ضرورت ہے اس کو پانی کی بھی ضرورت ہے۔ یہ کھادیں اور خوراک اللہ تعالیٰ کے وہ تمام احکامات ہیں جن پر عمل کرنا ضروری ہے۔ اس کی آبیاری اللہ تعالیٰ کا خوف دل میں رکھتے ہوئے، اس کے حضور جھکتے ہوئے آنکھوں سے نکلے ہوئے آنسو ہیں۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کا اقتباس پیش فرمایا جس میں آپ نے تقویٰ کی نصیحت فرمائی ہے۔ حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق تقویٰ پر چلنا اور نیکیاں بجا لانا ضروری ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے بے شمار دفعہ قرآن کریم میں تقویٰ پر چلنے کی ہدایت فرمائی ہے پس اپنے ایمان کی فصلوں اور باغوں کی جڑوں کو مضبوط کرنے کیلئے اور ان کو ثمر دار بنانے کیلئے تقویٰ پر ہی چلنا ہو گا۔ اللہ تعالیٰ کا خوف دل میں پیدا کرنا ہو گا۔ تمام نیکیاں اختیار کرنے کی کوشش کرنی ہو گی اور تمام برائیوں کو بے زار ہو کر ترک کرنا ہو گا کیونکہ اس کے بغیر نہ آباؤ اجداد کی بزرگی کام آئے گی، نہ کوئی خاندان کام آئے گا، نہ کوئی قبیلہ کام آئے گا اور نہ کسی ملک کا باشندہ ہونا کام آئے گا۔ حضور انور نے برصغیر میں ذات پات اور برادری کے پائے جانے اور اس سے بچنے کی تلقین کی اور فرمایا یہ آیت جو میں نے تلاوت کی ہے اس میں اللہ تعالیٰ نے اس طرف توجہ دلائی ہے کہ لوگو! یقیناً ہم نے تمہیں نر اور مادہ سے پیدا کیا اور تمہیں قوموں اور قبیلوں میں تقسیم کیا تا کہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو بلکہ بلا شبہ اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ معزز وہ ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے۔ فرمایا تو اصل چیز اس میں بیان ہوئی ہے وہ یہ ہے کہ اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ اللہ کا قرب پانے کیلئے اللہ کی رضا حاصل کرنے کیلئے تمہارا متقی ہونا ہی اصل چیز ہے۔ تمہارا معزز ہونا تمہارے قبیلے کے لحاظ سے نہیں ہو گا۔ یہ خاندان، یہ برادریاں، یہ قبیلے ایک پہچان تو ہیں، کم ذات کا یا اچھی ذات کا ہونا کوئی معیار نہیں ہیں۔ بڑائی اسی میں ہے کہ اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔

فرمایا آپ کی پہچان یہی ہے کہ احمدی ہیں اور اللہ تعالیٰ کا تقویٰ دل میں پیدا کرنے کی کوشش کرنے والے ہیں۔ پس ہر احمدی کو یہ چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کے حکموں کو بجا لائے، اللہ تعالیٰ کی مخلوق سے نیکیاں کرے۔ بلا تفریق مذہب ایک دوسرے کے کام آئیں تبھی اللہ تعالیٰ کے نزدیک معزز ٹھہریں گے۔ اور جو اللہ تعالیٰ کے نزدیک معزز ٹھہرتا ہے وہی ہے جو دنیا اور آخرت کے انعامات کا وارث ہوتا ہے۔

آج ہر احمدی کا فرض ہے کہ حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آنے کے بعد اس عظیم مقصد کو حاصل کرنے کیلئے ہر ممکن کوشش کرے اور تقویٰ دلوں میں قائم کرتے ہوئے نیکیاں بجا لاتے ہوئے محبت، پیار اور بھائی چارے کی فضا قائم کرے۔ ہمیں یہ موقع میسر آیا ہے، ہمیں یہ تین دن اس بستی میں ملے ہیں اس لئے ہمیں چاہئے اس سے بھرپور فائدہ اٹھائیں، اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے ہوئے دعائیں کرتے ہوئے، اپنے دل میں تقویٰ پیدا کرنے کی کوشش کریں، اللہ تعالیٰ سے دعائیں کریں، اس سے تقویٰ مانگیں، نیکیاں بجا لانے کی طرف توجہ کریں اور اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتے ہوئے ان پر قائم رہنے کی اور اپنی زندگیوں کا حصہ بنانے کی کوشش بھی کریں، تا کہ ہمارا شمار ہمیشہ اتقیاء کی جماعت میں ہو اور کبھی ہلاک ہونے والوں میں نہ ہوں۔ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی محبت حاصل کرنے والے ہوں، نفس کی خواہشات ہمیں اللہ تعالیٰ سے دور لے جانے والی نہ ہوں۔

حضور انور نے تکبر کے نقصانات اور اس سے بچنے کی تلقین فرمائی۔ اس سلسلہ میں حضرت مسیح موعود کا ارشاد بھی پیش فرمایا:۔

حضور انور نے وصیت اور بہشتی مقبرہ کے حوالے سے حضرت مسیح موعود کے ارشادات اور دعائیں پیش فرمائیں۔ حضور انور نے فرمایا گزشتہ سال جلسہ سالانہ یو۔کے کے موقع پر میں نے یہ تحریک کی تھی کہ اس بابرکت تحریک (وصیت) میں حصہ لیں اور اس پاک نظام میں اپنی اور اپنی نسلوں کی زندگی پاک کرنے کیلئے شامل ہوں اور حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کے وارث بنیں۔ میں نے اس خواہش کا اظہار بھی کیا تھا کہ سو سال پورے ہونے پر کم از کم 50 ہزار موصیان ہو جائیں یعنی 15 ہزار اور شامل ہوں، اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج سو سال پورے ہونے پر تقریباً ساڑھے 17 ہزار درخواستیں پہنچی ہیں اور ابھی بہت سے وصیت فارمز جماعتوں میں پڑے ہوئے ہیں۔ جماعت نے اس تحریک پر لبیک کہتے ہوئے توجہ دی، اب اگلا ٹارگٹ کل چندہ دہندگان کا 50 فیصد موصی بنانے کا ہے یہ اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے کہ آج سے 100 سال پہلے جس نظام کا حضرت مسیح موعود نے اعلان اس شہر میں فرمایا تھا آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس شہر سے میں آپ کو اگلے ٹارگٹ کی طرف توجہ دلا رہا ہوں جس کی گزشتہ سال تحریک کی گئی تھی۔ پس آگے بڑھیں اور اس پاک نظام میں شامل ہونے کی کوشش کریں، خدا کے مسیح کی آواز پر لبیک کہیں اور ان

روزنامہ الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
قائمقام ایڈیٹر: فخر الحق شمس
بدھ 28 دسمبر 2005ء 25 ذیقعد 1426 ہجری 28 فتح 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 290

حقوق کی ادائیگی کے معیار حاصل کرتے چلے جائیں جن کی طرف تقویٰ کی راہوں پر چلتے ہوئے حضرت مسیح موعود نے توجہ دلائی ہے۔ بہر حال تقویٰ کی راہوں پر چلنے کا عزم اور اس کے لئے دعا ضروری ہے اللہ کے خوف اور آنکھ کے پانی سے تقویٰ کی جڑوں کو مضبوط کریں اور نیکیوں کی لہلہاتی فصلوں سے اپنی خوبصورتی اور حسن میں اضافہ کریں۔

فرمایا حضرت مسیح موعود نے اس رسالہ الوصیت میں ہمیں یہ خوشخبری بھی دی کہ اگر تم تقویٰ پر قائم رہے اس کی جڑیں مضبوط تمہارے دلوں میں قائم رہیں تو اس کے رسیلے اور میٹھے پھلوں میں سے ایک نعمت جو خلافت ہے اس کا بھی جماعت میں قیام رہے گا۔ اگر اس نعمت سے بھی فائدہ اٹھانا ہے تو تقویٰ کی جڑوں کو اپنے دلوں میں مضبوط کرنا ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا مجھے گزشتہ سال کسی نے یہ بھی لکھا تھا کہ ہجری قمری کے لحاظ سے 2005ء میں خلافت کو بھی 100 سال پورے ہو رہے ہیں اس لحاظ سے آج وصیت کے نظام کو 100 سال پورے ہونے کے علاوہ قمری سال کے لحاظ سے بھی خلافت احمدیہ کو بھی 100 سال پورے ہو گئے ہیں اور میں سمجھتا ہوں کہ حضرت مسیح موعود کے ساتھ خدا تعالیٰ کی تائید کا یہ بھی ایک نشان ہے کہ دونوں لحاظ سے ان صدیوں کو پورا ہونے پر خلیفہ وقت اور مسیح موعود کا ایک ادنیٰ غلام وہاں موجود ہے جہاں سے یہ پیغام دنیا کو دیا گیا تھا اور خلافت احمدیہ کا آغاز ہوا تھا۔ اللہ کرے جہاں نظام وصیت سے دنیا کے مالی نظام فائدہ اٹھانے والے ہوں، جہاں غریبوں، یتیموں اور بیواؤں کے حقوق قائم ہوں جہاں محض اور محض خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کیلئے حقوق العباد کی ادائیگی ہو، جہاں اللہ تعالیٰ کے حضور جھکنے کے اعلیٰ معیار قائم ہوں، وہاں تقویٰ پر قائم رہتے ہوئے ہم میں سے ہر ایک حضرت مسیح موعود کی اس خوشخبری کا بھی مصداق ٹھہرے، کہ میں جب جاؤں گا تو خدا دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی۔

پس خوش ہو کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے روشن، تابناک، چمکدار مستقبل کی ضمانت دی ہے، پس تقویٰ پر قائم رہتے ہوئے اس سے فیض پاتے چلے جاؤ اور حضرت مسیح موعود کے درخت وجود کی سرسبز اور ثمر دار شاخیں بنتے چلے جاؤ۔ آج خدا تعالیٰ کی وحدانیت کو دنیا میں قائم کرنے کیلئے قربانیوں کے اعلیٰ معیار تم نے قائم کرنے ہیں۔

حضور انور نے آخر پر فرمایا پھر میں دوبارہ توجہ دلاتا ہوں کہ ان دنوں کو خاص طور پر بہت دعاؤں میں گزاریں، بہت دعاؤں میں گزاریں، بہت دعاؤں میں گزاریں، اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو، اللہ آپ کو توفیق عطا فرمائے۔

اس کے بعد حضور انور نے اجتماعی دعا کرائی اور نعروں کی گونج میں جلسہ گاہ سے باہر تشریف لے گئے۔

☆......☆......☆......☆

1

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ بھارت

بھارت میں پہلی مرتبہ ورود مسعود، ایئرپورٹ اور دہلی مشن ہاؤس میں والہانہ استقبال

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

11 دسمبر 2005ء

ماریشس کا تیرہ روزہ دورہ مکمل کرنے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 10 اور 11 دسمبر کی درمیانی رات اڑھائی بجے جہاز پر سوار ہوئے۔ قریباً سات گھنٹے کی مسلسل پرواز کے بعد ایئر ماریشس کی پرواز MK744 اپنے مقررہ وقت سے پندرہ منٹ قبل سوا گیارہ بجے صبح دہلی کے اندرا گاندھی انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر اتری اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے قدم پہلی بار ہندوستان کی سرزمین پر پڑے۔

ایئرپورٹ پر امیگریشن کاؤنٹر سے قبل محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان نے حضور انور کا استقبال کیا اور حضور انور کو پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔ محترمہ نوشینہ منور صاحبہ اہلیہ مکرم منور رشید صاحب ڈپٹی کمانڈر ریلوے پروٹیکشن فورس نے حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کا استقبال کیا اور حضرت بیگم صاحبہ کو پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔

کچھ آگے بڑھنے کے بعد امیگریشن ایریا میں درج ذیل احباب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہا۔

1۔ ڈاکٹر احمد شکیل صاحب آئی اے ایس
(M.O.S.To Minister of State For Internal Affairs)

2۔ سید خلیل احمد صاحب آئی اے ایس
(District Majestrate Bangal)

3۔ منور خورشید صاحب
Dep. Commandant Railway Protection Force

4۔ مکرم محمد نسیم خان صاحب ناظر امور عامہ وخارجہ

5۔ مکرم سید محمود احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ کلکتہ

6۔ مکرم سیٹھ سہیل احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ صوبہ آندھرا پردیش

7۔ مکرم شعیب احمد صاحب صدر خدام الاحمدیہ بھارت

8۔ مکرم سید عزیز احمد صاحب مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ قادیان

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو ایئرپورٹ پر VIP کی تمام سہولیات مہیا کی گئیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ VIP لاؤنج میں تشریف لے گئے۔

VIP لاؤنج میں ممبر پارلیمنٹ Rajiya Sabha، Hon. Ravola Chandra، Sekar Reddy اور Mr. Debakar Reddy M.L.A نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔

حضور انور نے ان دونوں احباب سے گفتگو فرمائی اور اس دوران چائے بھی نوش فرمائی۔ حضور انور کے VIP لاؤنج میں قیام کے دوران امیگریشن اور سامان کے حصول کی کارروائی مکمل ہو چکی تھی۔ امیگریشن کی کارروائی کے لئے دو سپیشل ڈیسک صرف قافلہ کے افراد کے لئے مخصوص کئے گئے تھے۔ بارہ بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز VIP لاؤنج سے پولیس افسران کی سیکیورٹی میں ایئرپورٹ سے باہر تشریف لائے۔ ایئرپورٹ سے باہر صدر انجمن احمدیہ قادیان کے ناظران، صوبائی امراء کرام وزونل امراء کرام نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا استقبال کیا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔ مکرمہ صاحبزادی امۃ العلیم صاحبہ اور مکرمہ فوزیہ کلیم صاحبہ نے حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کا استقبال کیا اور خوش آمدید کہا۔

ایئرپورٹ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا قافلہ ''احمدیہ بیت الہادی دہلی'' کے لئے روانہ ہوا۔ حکومتی انتظامیہ کی طرف سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو پولیس کی مکمل سیکیورٹی مہیا کی گئی ہے۔ قافلہ کے آگے پولیس کی دو گاڑیاں تھیں۔ ڈیڑھ بجے دوپہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت احمدیہ دہلی پہنچے۔ جہاں دہلی اور بعض دوسری جماعتوں سے آئے ہوئے احباب مرد وخواتین اور بچوں بوڑھوں نے حضور انور کا والہانہ انداز میں پرجوش استقبال کیا۔ احباب نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے۔ بچوں نے حضور انور اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی خدمت میں پھول پیش کئے۔

دہلی مشن ہاؤس اور بیت الہادی کو خوبصورت رنگ برنگی جھنڈیوں اور بینرز سے سجایا گیا تھا اور محرابی دروازہ بھی بنایا گیا تھا۔ اھلاً وسھلاً ومرحبا، خوش آمدید، اورانی معك یا مسرور اور دیگر دعائیہ کلمات پر مشتمل بینرز مختلف جگہوں پر آویزاں کئے گئے تھے۔

حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب احباب کو السلام علیکم کہا اور مشن ہاؤس کے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

دہلی کا یہ مشن ہاؤس دو منازل پر مشتمل ہے۔ اس میں اوپر کی منزل میں رہائشی حصہ ہے جبکہ نچلی منزل پر دفاتر ہیں۔ یہ مشن ہاؤس بیت الہادی کے ساتھ ملحق ہے۔ بیت کے نچلے ہال میں مرد احباب نماز ادا کرتے ہیں جبکہ اوپر والا ہال خواتین کے لئے مخصوص ہے۔ جماعت دہلی کی یہ خوبصورت بیت دہلی کے علاقہ تغلق آباد میں واقع ہے۔ یہ علاقہ مغلیہ حکمران غیاث الدین تغلق کے نام سے موسوم ہے۔ اسی علاقہ میں غیاث الدین تغلق کا مزار مقبرہ اور قلعہ ہے۔

دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت الہادی دہلی میں تشریف لا کر ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ دہلی میں قیام کے دوران حضور انور کی رہائش مشن ہاؤس کے رہائشی حصہ میں ہے۔

پانچ بجے سہ پہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج ہندوستان کے آٹھ صوبوں آندھرا پردیش، بہار، ہریانہ، کیرالہ، تامل ناڈو، بنگال، دہلی اور اتر پردیش کی سترہ جماعتوں Hyderabad، Godavaraj، Patna، Bangalpur، Jinp، Karunagapalli، Kannur، Kodali، Kolkotta، Chennai، Delhi، Aligarh، Ghaziabad، Morhura، Shbranpur، Kanpur اور Meerut کی 18 فیملیز کے 83 افراد نے شرف ملاقات حاصل کیا اور تصاویر بنوانے کی سعادت بھی حاصل کی۔

اس کے علاوہ آسٹریلیا اور دوبئی (Dubai) سے آنے والی بعض فیملیز نے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

ہندوستان کی مختلف جماعتوں اور صوبوں سے آنے والی فیملیز اور خاندان بڑا لمبا سفر طے کر کے اپنے پیارے آقا کے دیدار اور ملاقات کے لئے پہنچے تھے۔ صوبہ بہار سے بارہ صد کلومیٹر، صوبہ آندھرا پردیش سے دو ہزار پانچ صد کلومیٹر، صوبہ تامل ناڈو سے دو ہزار چھ صد کلومیٹر جبکہ صوبہ کیرالہ سے تین ہزار کلومیٹر کا لمبا سفر طے کر کے پہنچے تھے۔ یہ سبھی لوگ اپنے پیارے آقا سے مل کر بے حد خوش تھے۔ اپنی زندگیوں میں پہلی بار حضور انور کو اپنے سامنے دیکھا تھا۔ ان کے چہرے خوشی ومسرت سے معمور تھے۔ اللہ تعالیٰ یہ سعادتیں اور خوش نصیبیاں ان سب کے لئے مبارک فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام شام سات بجے تک جاری رہا۔ ملاقاتوں کے بعد حضور انور نے بیت الہادی دہلی میں تشریف لا کر مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

تاریخ یہودِ مدینہ۔ قبل از اسلام

(قسط اول)

مکرم سید عبدالحی صاحب

ملک عرب کے علاقہ حجاز کے ایک غیر معروف سے گاؤں یثرب کو یہ فخر حاصل ہوا کہ وہ حضرت خاتم النبیین محمد مصطفیٰ ﷺ کا دار الہجرت قرار پائے۔ آنحضرتؐ کے قدوم میمنت لزوم سے یثرب مدینۃ الرسولؐ اور مدینہ طیبہ کہلایا۔ اور یہ گاؤں جو بیماریوں اور نحوستوں کے لیے مشہور تھا۔ حضور کے انفاس قدسیہ سے شعائر اللہ میں سے قرار پایا۔ مدینہ میں مہاجرین اسلام کی آمد سے قبل عرب اور یہودی آباد تھے۔ اس مضمون میں خصوصیت سے یہ بتانے کی کوشش کی گئی ہے کہ مدینہ کے ساتھ یہود کا کب سے تعلق ہے اور اس کے ساتھ ساتھ یہود مدینہ کے ثقافتی، مذہبی، علمی اور اقتصادی حالات کا مختصر جائزہ لے کر مقامی عربوں اور آباد یہود کے باہمی تعلقات پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔

آنحضرت ﷺ اور اکابر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ہجرت کے بعد یہود مدینہ کی تاریخ کا دوسرا دور شروع ہوتا ہے۔ جو ان کے حق میں بہت تاریک اور تکلیف دہ ثابت ہوا۔

یہود مدینہ کے تذکرہ سے قبل مدینہ کی مختصر تاریخ کا تذکرہ مناسب معلوم ہوتا ہے۔ سو اسی مناسبت سے سب سے پہلے ہم مدینہ کی تاریخی حیثیت کو لیتے ہیں۔

محل وقوع

مدینہ جو اسلام سے پہلے یثرب کے نام سے مشہور تھا۔ 39.55° طول بلد اور 24.15° عرض بلد پر اس شاہراہ پر واقع ہے جو قدیم زمانہ میں شام سے یمن جاتی تھی (دائرۃ المعارف محمد فرید وجدی ج:10)۔ شام یورپ کا دروازہ تھا اور یمن کی بندرگاہوں پر چین، ہندوستان اور دیگر مشرقی ممالک کا سامان تجارت آکر اترتا تھا اور پھر قافلوں کے ذریعہ صحراء کو عبور کر کے شامی منڈیوں میں پہنچتا تھا۔

آب وہوا

آب وہوا صحرائی علاقہ ہونے کی وجہ سے سردیوں میں سخت سرد اور گرمیوں میں سخت گرم ہوتی ہے۔ رات کو گرمی کے موسم میں بھی خنکی ہوتی ہے۔ اردگرد کی زمین زرخیز ہے۔ زراعت اور کھجوروں کے باغات ابتدائی زمانہ سے ہی چلے آتے ہیں۔

وجہ تسمیہ

رسول اللہ ﷺ کے مکہ سے ہجرت کرنے کے بعد اس جگہ کا نام ''المدینہ'' رکھا گیا۔ لیکن پہلے یثرب کے نام سے مشہور تھا۔ یثرب کی وجہ تسمیہ سے متعلق مؤرخین اور مستشرقین نے بہت قیاس آرائیاں کی ہیں۔ نورالدین علی بن السید نے اپنی کتاب وفا الوفاء فی اخبار دار المصطفیٰ میں ''یثرب کو اثرب'' کی ایک قراءت قرار دیا ہے۔ جس طرح یلملم کو الملم بھی کہتے ہیں۔ ان کے نزدیک چونکہ طوفان نوح کے بعد حضرت نوح کی اولاد نے یہاں بھی پناہ لی تھی۔ اس نسبت سے یہ یثرب کہلاتا ہے۔ کیونکہ تثریب کے معنی سرزنش اور گناہ کا مواخذہ ہیں (وفاء الوفا از نورالدین علی)

حضرت ابن عباس اور زمخشری نے بھی اسے ہی قبول کیا ہے۔

صاحب دائرۃ المعارف نے اسے اتربیس سے معرب قرار دیا ہے۔ یہ لفظ ان کے نزدیک مصری ہے۔ (دائرۃ المعارف لوجدی جلد 10)

کلبی نے ابن عباس سے روایت کی ہے کہ طوفان نوح کے بعد عبیل بن عوص بن ادم بن سام بن نوح اس جگہ آکے آباد ہوا تھا۔ عبیل کے بیٹے کا نام یثرب تھا اس لیے اس بستی کا نام بھی یثرب ٹھہرا۔

ابوالقاسم الزجاجی کے نزدیک یثرب کو آباد کرنے والا شخص یثرب بن قانیہ بن مہرا ابیل بن ادم بن عبیل بن عوص بن ادم بن سام بن نوح تھا۔ (وفاء الوفاء)

صاحب معجم البلدان نے بھی اس کو درست تسلیم کیا ہے۔

یثرب کی تاریخ بنیاد

اگر مذکورہ روایات کو درست تسلیم کیا جائے تو اس سے یہ نتیجہ کم از کم نکلتا ہے کہ یثرب کو آباد کرنے والا نوح کی ذریت سے کوئی شخص تھا۔ اور طوفان نوح کے جلد بعد وہ ہجرت کر کے اس علاقے میں آکر آباد ہو گیا تھا۔ لیکن بعض مؤرخین کے نزدیک مدینہ کی بنیاد رکھنے والے بنی اسرائیل تھے۔ جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں یہاں آکر بوجوہ چند آباد ہو گئے تھے۔ چنانچہ ابو عبیدہ بن عبداللہ بن عمار بن یاسرؓ کی روایت کے مطابق حضرت موسیٰؑ اس علاقہ سے گزرے اور بنی اسرائیل کو یہاں آباد کیا تھا۔ (وفاء الوفاء)

لیکن اس روایت کے پیچھے کوئی تاریخی شواہد موجود نہیں۔ مستند تواریخ سے ثابت ہے کہ مدینہ میں یہود کے آنے سے بہت قبل عمالقہ آباد تھے جو مصر سے آئے تھے۔

اگر مذکورہ روایت کو درست تسلیم کیا جائے تو مدینہ کی تاسیس قریباً 1400 ق م میں ہوئی ہوگی۔

لیکن مصر کے مشہور محقق محمد فرید وجدی نے مدینہ کی تعمیر تاریخ اور کتبات کے شواہد کی بناء پر 1600 ق م یا 2222 قبل الہجرت قرار دی ہے (دائرۃ المعارف جلد 10)۔ یہ تاریخ موسیٰ علیہ السلام سے 200 سال قبل بنتی ہے اور یہ قرین قیاس بھی ہے۔ کیونکہ نوح کی ساتویں اور آٹھویں پشت قریباً اسی دور میں موجود تھی۔

مدینہ کی ابتدائی تاریخ سے متعلق کوئی بات بھی حتمی طور پر نہیں کہی جا سکتی۔ انسائیکلو پیڈیا آف اسلام کے مصنفین نے انتہائی تحقیق کے بعد یہی نتیجہ نکالا ہے کہ:

"There were in later times no reliable tradition regarding the origin and the earliest history of Madina."

ترجمہ: مدینہ کی تاریخ اور ابتداء کے بارے میں ماضی بعید میں کوئی مستند روایت موجود نہیں۔

مدینہ کے پہلے آبادکار

پہلے اس امر کا ذکر گزر چکا ہے کہ بعض مؤرخین کے نزدیک یثرب کو ابتداء میں آباد کرنے والے بنی اسرائیل تھے جیسا کہ وفاء الوفاء کے مصنف نے ابو عبیدہ بن عبداللہ کی روایت اپنی کتاب میں درج کی ہے۔

اسی خیال کا اظہار ابن ہشام نے اپنی سیرت اور ابوالفرج الاصفہانی نے اپنی کتاب الاغانی میں کیا ہے۔ (الروض الانف)

لیکن ان آراء کو وزن حاصل نہیں۔ یہ درست ہے کہ بنی اسرائیل 1000 ق م (حضرت داؤد سے کچھ زمانہ قبل) حجاز میں موجود تھے۔ لیکن اس سے یہ ثابت نہیں ہو جاتا کہ یثرب کو اسرائیلیوں نے ہی آباد کیا تھا۔

اس بارے میں زیادہ صائب رائے یہ ہے کہ یہود جب یثرب میں داخل ہوئے ہیں اس وقت وہاں پہلے ہی عمالقہ کی آبادی موجود تھی۔ یہ وہی عمالقہ ہیں جنہوں نے یمن اور شام اور حجاز میں دیر تک حکومت کی ہے۔

مسلمان مؤرخین میں سے بھی محقق طبقہ نے موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں بنی اسرائیل کے مدینہ میں ہجرت کرنے کے واقعہ کو غلط لکھا ہے۔ چنانچہ علامہ ابن خلدون نے اس پر اپنی تاریخ میں تفصیلی بحث کی ہے۔

تاریخ کی بعض کتب میں عمالقہ کی بجائے مدینہ کا بانی صعل اور عالج قبائل کو قرار دیا گیا ہے۔ یہ قبائل اپنے آپ کو نوح کی اولاد قرار دیتے تھے۔

(وفاء الوفاء)

یہود کا مدینہ میں ورود

یہود کے مدینہ کو وطن بنا لینے کا زمانہ بہت قدیم ہے۔ تواریخ میں زمانہ کی تعیین میں بہت اختلاف ہے۔ اس بنا پر حتمی طور پر نہیں کہا جا سکتا کہ یہود کب مدینہ میں آباد ہوئے۔

1۔ ابتدائی مسلمان مؤرخین نے اپنی کتب میں اسی روایت کو دہرایا ہے جس میں موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں بنی اسرائیل کے مدینہ میں آباد ہونے کا ذکر ہے۔ گو واقعات میں جزوی اختلاف ہے لیکن اس پر وہ متفق ہیں کہ یہ ہجرت موسیٰؑ کے وقت میں ہوئی۔ اس روایت کو یاقوت نے معجم البلدان میں (ج: 2 -ص: 427) اور ابوالفرج الاصفہانی نے اپنی کتاب الاغانی (ج: 11 ص 91) میں اور السہیلی نے الروض الانف شرح السیرۃ النبویۃ لابن ہشام میں اور سمہودی نے وفاء الوفاء میں اور ابن خلدون نے اپنی تاریخ (ج 2 ص 282) میں درج کیا ہے۔

لیکن ساتھ ہی اس روایت کو ابن خلدون، صاحبِ وفاء الوفاء اور موجودہ زمانہ کے محققین نے ضعیف قرار دیا ہے۔ گو اس خیال کی تائید میں بھی بعض شواہد موجود ہیں۔ مثلاً بائبل کے عہد نامہ قدیم سے یہ بات ثابت ہے کہ یہود اور عرب آپس میں تجارت بھی کرتے تھے اور معاشرتی تعلقات بھی رکھتے تھے۔ ملکہ سبا کا سلیمان کے زمانہ میں یمن سے تحائف بھیجنا اور سفارتی وفد کا سلیمان کے دربار میں جانا قرآن کریم اور بائبل دونوں سے ثابت ہے۔ اس سے قبل بھی بنی شمعون کے عرب کی چراگاہوں پر قابض ہونے کے واقعات ثابت ہیں۔

2۔ دوسرا گروہ ان مؤرخین کا ہے جو بنی اسرائیل کی ہجرت کو حضرت داؤد کے زمانہ سے قبل یا دور حکومت میں قرار دیتے ہیں۔ بنی شمعون کی ہجرت کا زمانہ 500 ق م سے قبل کا ہے۔ بائبل میں لکھا ہے:۔

''اور وہ جدور کی درآمد تک اس وادی کے پورب تک اپنے گلوں کے لیے چراگاہ ڈھونڈنے گئے ...... اور انہوں نے ان کا پڑاؤ مارا اور معونیم جو وہاں ملے انہیں قتل کیا۔ ایسا کہ وہ آج کے دن تک نابود ہیں ...... اور ان میں سے بنی شمعون کے بیٹوں میں سے پانچ سو شعیر کے پہاڑ پر چڑھ گئے ......اور باقی عمالیقیوں کو جو بھاگ نکلے تھے، قتل کیا اور آج کے دن تک وہاں بستے ہیں۔ (تواریخ 1۔ باب 4)

معونیم یعنی قبائل معان یا معین مکہ اور یثرب کے اطراف میں آباد تھے۔ (تاریخ الیہود)۔ اور عمالیق کے بارے میں پہلے ہی ذکر ہوا ہے کہ وہ مدینہ میں حاکم تھے۔ تواریخ کے اس بیان سے ظاہر ہے کہ یہود حضرت داؤد سے بہت پہلے عرب کے ان علاقوں میں آباد ہو چکے تھے۔ چنانچہ ابن خلدون اپنی تاریخ میں حضرت داؤد علیہ السلام کے خیبر میں آنے کا ذکر کرتا ہے۔

یعنی جب بنی اسرائیل نے داؤد کے خلاف بغاوت کی تو وہ یہودا کے قبیلے کے ساتھ خیبر آ گئے اور شام کا بادشاہ داؤد کا بیٹا بنا بعد میں اس کے قتل ہونے پر وہ دوبارہ وطن گئے۔ (تاریخ ابن خلدون)

تواریخ مدینہ میں ایک ایسے کتبے کا ذکر ملتا ہے جو حضرت سلیمان کے زمانہ کا ہے۔

ابن زبالہ نے لکھا ہے کہ وادیٔ عتیق میں ایک قبر پر کتبہ تھا جس پر لکھا تھا:۔

انا عبداللہ رسول رسول اللہ سلیمان بن داؤد الی اہل یثرب۔ یعنی میں خدا کے رسول سلیمان بن داؤد کا سفیر اہل یثرب کی طرف ہوں۔

3۔ اس طرح بعض مؤرخین نے یہود کے مدینہ میں ورود کا زمانہ حضرت داؤد کا عہد قرار دیا ہے۔

وفاء الوفاء میں ہے۔

ترجمہ: ابن زبالہ نے مدینہ کے بزرگوں سے یہ روایت نقل کیا ہے کہ قدیم ساکنین مدینہ صعل اور خالج سے حضرت داؤد علیہ السلام نے جنگ کر کے یہ علاقہ چھینا تھا۔

4۔ مؤرخین کا محتاط گروہ اس ہجرت کو بخت نصر کے مشہور ظالمانہ عہد حکومت اور بنی اسرائیل کی اسیری کے ساتھ متعلق قرار دیتا ہے۔

(الف) طبری نے اپنی تاریخ میں لکھا ہے:۔

ترجمہ: بنی اسرائیل اس زمانہ میں حجاز میں وارد ہوئے جب بخت نصر (Nebuchadnezzar) نے شام کو فتح کر کے بیت المقدس کو تباہ و برباد کر دیا تھا۔ (بحوالہ الروض الانف)

(ب) اس طرح جیوش انسائیکلوپیڈیا کے مصنفین لکھتے ہیں:۔

انسائیکلوپیڈیا کی یہ رائے زیادہ مضبوط ہے کہ مختلف عہدوں میں جب بھی یہود پر کبھی ظلم ہوا کچھ نہ کچھ لوگ فلسطین سے بھاگ کر عرب میں پناہ گزین ہوئے۔

بالکل یہی رائے محمد فرید وجدی نے دائرۃ المعارف میں ظاہر کی ہے۔ وہ لکھتے ہیں۔

ترجمہ: قدیم صحائف سے یہ پتہ لگتا ہے کہ عام طور پر بنی اسرائیل ہر غیر ملکی یا ظالم بادشاہ کے عہد میں شمالی عرب کے محفوظ علاقوں میں پناہ لیتے تھے۔ خصوصاً بخت نصر کے زمانہ میں جب اس نے یروشلم کو تخت وتاراج کیا بنی اسرائیل کی بڑی جمعیت عرب بھاگ گئی تھی۔

تاریخ وفاء الوفاء میں اسی حقیقت کو حضرت ابو ہریرہؓ کی روایت کے طور پر زیادہ حقیقت افروز رنگ میں درج کیا گیا ہے۔ لکھا ہے کہ:۔

بخت نصر نے جب اسرائیلیوں پر مظالم ڈھائے تو کچھ اسرائیلی عرب میں پناہ گزیں ہوئے اور چونکہ ان کی کتب مقدسہ میں نبی موعود کی آمد کی پیشگوئی درج تھی اور اس کی علامات میں لکھا تھا کہ وہ عرب کے ایک ایسے گاؤں میں ظاہر ہوگا جہاں کھجوروں کے جھنڈ ہوں گے۔ شام اور یمن کے درمیان انہیں ہر بستی ان پیشگوئیوں کی مصداق نظر آئی اور وہ تھوڑے تھوڑے ہر بستی میں آباد ہوتے گئے اور بنو قریظہ اور بنو نضیر یثرب میں آباد ہو گئے۔

5۔ آخر میں ان مؤرخین کا نقطہ نظر پیش کیا جاتا ہے جن کے نزدیک یہودیوں کی ہجرت رومیوں کے غلبہ اور تسلط کا نتیجہ تھی۔ مسیح سے ڈیڑھ سو سال قبل رومیوں نے فلسطین پر اپنی بالادستی قائم کر کے اسے اپنی ایک نوآبادی بنا لیا تھا اور ایک رومی گورنر ہمیشہ فلسطین میں مقیم رہتا تھا۔ یہود چونکہ ایک حکمران قوم رہ چکے تھے اس لیے انہیں اپنی غلامی ناگوار گزرتی تھی۔ اس لیے روم کے اس صوبہ میں آئے دن بغاوتیں اٹھتی رہتیں اور رومن انہیں سختی سے دباتے تھے۔ ان مظالم سے تنگ آ کر بہت سے یہود عرب کی طرف ہجرت کرنے پر مجبور ہو گئے تھے۔ چنانچہ یاقوت حموی نے اپنی تاریخ میں لکھا ہے کہ رومیوں نے جب فلسطین پر قبضہ کر لیا تو بنو قریظہ اور بنو نضیر حجاز میں پناہ گزیں ہوئے۔ حجاز میں پہلے ہی کچھ اسرائیلی موجود تھے۔ رومی فوجوں نے ان کا تعاقب بھی کیا مگر صحرا کی مشقتوں کو برداشت نہ کرنے کی وجہ سے ہلاک ہو جاتے تھے۔ (وفاء الوفاء)

برعظیم ہندوپاکستان کے عظیم مفکر شبلی نعمانی نے بھی اسی رائے کو ترجیح دی ہے۔ وہ اپنی مشہور کتاب سیرت النبیؐ میں لکھتے ہیں:۔

''رومیوں نے دوسری صدی عیسوی میں یہودیوں سے شام و فلسطین کی برائے نام حکومت چھین لی تھی اور وہ مجبوراً حدود شام سے قلب حجاز تک پیچھے ہٹ آئے تھے اور اپنے لیے مدینہ سے شام تک مسلسل قلعے تعمیر کر لیے تھے۔ (جلد 2)

ان مختلف قسم کی آراء سے ہم مصنف تاریخ الیہود اسرائیل الفنسون کے الفاظ میں ذیل کے نتیجہ پر پہنچتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں کہ ہمارے لیے زیادہ سے زیادہ یہ ممکن ہے کہ ہم مذکورہ خبروں پر اعتماد کرتے ہوئے یہ کہیں کہ قدماء کے نزدیک دور ثانی میں (بخت نصر کی یورش کے بعد) یہود کی جمعیت کے یثرب میں وارد ہونے سے قبل بھی اس علاقے میں اسرائیلی قبائل موجود تھے۔ اس نظریہ کی تائید کتاب مقدس کے عہد نامہ قدیم کی اس نص سے بھی ہوتی ہے۔ جس میں فلسطین اور جزیرہ عرب کے درمیان مضبوط تعلقات کا بار بار ذکر آیا ہے۔ گویا فلسطین سے جزیرہ عرب کی طرف یہود کی ہجرت دو ادوار میں تقسیم ہوگی۔ ایک داؤد کی سلطنت سے قبل اور دوسرے بخت نصر کے زمانہ میں اور ان دونوں زمانوں کے درمیان انفرادی ہجرت بھی جاری رہی۔

پہلی اور دوسری صدی مسیحی میں یہ ہجرت پھر ایک بار جاری ہوئی۔ مصنف تاریخ الیہود میں لکھتے ہیں:۔

ترجمہ: پہلی اور دوسری صدی مسیحی میں یہودیوں کی بڑی جمعیت جزیرہ عرب کی طرف عموماً اور حجاز کی طرف خصوصاً ہجرت کرنے لگ گئی تھی۔

(تاریخ الیہود)

ہجرت کی وجوہ

اس بارے میں بھی مؤرخین اسلام اور مستشرقین نے مختلف قیاس آرائیاں کی ہیں۔ عام طور پر موجودہ مستشرقین کے نزدیک ہجرت کی مندرجہ ذیل وجوہ تھیں۔

1۔ فلسطین میں یہود کی تعداد چالیس لاکھ سے متجاوز ہو گئی تھی۔ جس کی وجہ سے اقتصادی اور معاشی دباؤ بڑھ گیا تھا۔ لازماً یہود میں فلسطین سے باہر مستعمرات بنانے کا خیال آیا اور وہ مصر، عراق اور جزیرہ عرب میں پھیل گئے۔ (تاریخ الیہود)

یہ وجہ درست معلوم نہیں ہوتی۔ یہ تو صحیح ہے کہ فلسطین میں محدود پیداواری صلاحیت سے اقتصادی دباؤ مقامی باشندوں پر بڑھ گیا تھا۔ لیکن اس کی بناء پر وہ عرب جیسے غیر زرخیز اور غیر زرعی ملک کو منتخب کر کے اپنی اقتصادی حالت کو زیادہ بہتر نہیں بنا سکتے تھے۔ خصوصاً جبکہ عرب میں کوئی باقاعدہ حکومت نہ ہونے کی وجہ سے امن کے حالات موجود نہیں تھے کہ یہودیوں کو آرام سے اقتصادی رنگ میں خوشحال زندگی گزارنے کے مواقع مہیا ہو سکتے۔

یہود حضرت سلیمان کے زمانہ سے ہی ایک تاجر قوم تھی (سلاطین 1) اور مشرق وسطیٰ کی تجارت پر یہ لوگ چھائے ہوئے تھے۔ مصر اور بحیرہ روم کی بندرگاہوں کی Monopoly ان کے ہاتھ میں تھی اور انہوں نے فلسطین کے مغربی ساحلوں پر اپنی تجارتی کوٹھیوں کا ایک جال بچھایا تھا۔ لازماً اگر اقتصادی دباؤ کا وہ حل ڈھونڈتے تو وہ مصر اور لبنان کی سرزمینوں کو ہجرت کے لیے منتخب کرتے جو خوشحال اور زرخیز تھیں۔ لیکن انہوں نے دوسرے ممالک کی نسبت زیادہ حجاز کی طرف ہجرت کی ہے۔ پس ہجرت کی وجہ مذکورہ پر تنقید کرنے کی بہت گنجائش ہے۔

2۔ دوسری وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ پہلی صدی قبل مسیح میں رومی حکومت نے فلسطین کو فتح کر کے وہاں اپنی نگرانی میں ...... یہود کی ایک نام نہاد حکومت قائم کی۔ یہود کی حوصلہ شکنی کے لیے رومیوں نے ہیکل (جو یروشلم میں تھا) کو لوٹا اور اس کی بار بار بے حرمتی کرتے رہے۔ یہود کی طرف سے جب بار بار بغاوتیں ہوئیں تو رومیوں نے ان بغاوتوں کو انتہائی مظالم کے ساتھ کچلنے کی کوشش کی۔ اس دور میں بہت سے یہود حجاز کی طرف ہجرت کر کے آ گئے تھے۔

مؤرخین کے نزدیک حجاز کو اس لیے منتخب کیا گیا۔ کیونکہ یہ دشوار گزار علاقہ تھا۔ چنانچہ صاحب الاغانی نے لکھا ہے کہ جب بنو قریظہ اور بنو نضیر وغیرہ قبائل فلسطین سے بھاگے تو رومیوں نے ان کا پیچھا کیا لیکن صحرا میں پانی نہ ملنے کی وجہ سے وہ ہلاک ہو گئے۔

صاحب الاغانی نے جہاں یہ وجہ بیان کی ہے وہاں ساتھ ہی اس ہجرت سے پہلے حجاز میں بنی اسرائیل کے وجود کا بھی اس جگہ اقرار کیا ہے۔ سوال تو یہ ہے کہ ابتدائی اسرائیلیوں کے حجاز میں آنے کی وجہ کیا تھی؟

تاہم یہ وجہ کافی حد تک وزنی ہے۔ دراصل فلسطین میں یہود کے زوال سے بہت قبل یہود نے تیماء کی سرزمین سے لے کر حضر موت اور یمن تک قافلوں کی شاہراہ Route پر اپنی مستعمرات قائم کر لی تھیں۔ کیونکہ بائیبل سے یہ بات ثابت ہے کہ سلیمان کے وقت سے ہی فلسطین نے یمن کے راستہ مشرق سے تجارتی روابط قائم کر لیے تھے۔ قدیم زمانہ میں عرب کے صحراء میں جہاں بدوی اور قبائلی نظام رائج تھا۔ ایک ایسی قوم کے لیے جو تجارتی اموال کو صحراء سے گزارتی ہو، لازمی تھا کہ وہ حفاظتی تدابیر بھی اختیار کرتے۔ اس لیے انہوں نے شام سے لے کر یمن تک، تیماء، فدک، وادی القریٰ، خیبر، بعاث، یثرب اور یمن میں اپنی نوآبادیاں قائم کر لی تھیں۔

ہر جگہ قلعے بنے ہوئے تھے۔ خیبر کا قلعہ بہت مشہور تھا۔ بعض مؤرخین کے نزدیک اس قلعے میں ہر وقت 20 ہزار سپاہی موجود رہتے تھے۔

بعد میں جب فلسطین پر رومیوں نے قبضہ کر لیا اور مخالف عناصر کو کچلنا چاہا تو وہ اپنی محفوظ مستعمرات میں منتقل ہونے شروع ہو گئے۔ جہاں انہیں اقتدار حاصل تھا۔ علامہ شبلی نے نہایت مختصر الفاظ میں اس طویل تاریخی حقیقت کو بیان کرتے ہوئے لکھا ہے:۔

''(یہودیوں نے) ...... مدینہ سے شام تک متصل اور مسلسل قلعے تعمیر کر لیے تھے۔ یہ مقامات ان کے جنگی استحکامات بھی تھے اور تجارتی گودام بھی۔

پس یہ حقیقت ہے کہ یہودیوں نے جو قلعہ بندیاں ایک خاص تجارتی راستے پر محض تجارتی مقاصد سے کی تھیں۔ بعد میں سیاسی حالات اس رخ پر آئے کہ یہ قلعے ان کی پناہ گاہ اور دفاع کے لیے بہت مفید ثابت ہوئے۔

3۔ مسلمان مؤرخین نے بعض شواہد اور قرآن کریم کی بعض تصریحات کی روشنی میں یہود کے حجاز اور خصوصاً مدینہ میں آباد ہونے کی یہ وجہ بیان کی ہے کہ موسیٰ علیہ السلام نے پیشگوئی کی تھی۔

''خداوند تیرا خدا تیرے لیے تیرے ہی درمیان سے تیرے بھائیوں میں سے تیری مانند ایک نبی برپا کرے گا۔

(استثناء 15:18)

اور اس موعود کی بعثت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

''اور اس نے کہا کہ خداوند سینا سے آیا اور شعیر سے ان پر طلوع ہوا۔ فاران کے پہاڑ سے ان پر جلوہ گر ہوا۔ دس ہزار قدوسیوں کے ساتھ آیا اور اس کے داہنے ہاتھ ایک آتشی شریعت ان کے لیے تھی''۔

(استثناء 33-2)

اور حبقوق نبی نے اس پیشگوئی کی تائید میں کہا:۔

''خدا تیماء سے اور وہ جو قدوس ہے کوہ فاران سے آیا''۔ (حبقوق 3/3)

ان کے علاوہ طالمود اور یہود کی دیگر مذہبی کتب میں خاتم النبیین ﷺ کے متعلق تفصیلی پیشگوئیاں موجود تھیں۔ یہود علماء ہمیشہ اس جگہ کو تلاش کرتے تھے جہاں ان پیشگوئیوں کا مصداق پیدا ہونے والا تھا۔

ہم دعا کرنے کے لئے آئے ہیں

حضرت مسیح موعود گورداسپور میں ...... مقدمہ کے ایام میں مقیم تھے۔ حضور کے لئے ایک بیت الدعا بنایا گیا۔ اس میں ایک پشمینے کی چادر جائے نماز پر بچھی ہوئی تھی۔ کوئی شخص اسے اٹھا کر لے گیا اس کے گم ہو جانے پر کسی نے حضور سے ذکر کیا کہ یہاں پشمینہ کی چادر تھی۔ سن کر فرمایا کہ ہم دعا کرنے کے لئے آئے ہیں یا جائے نماز دیکھنے کے لئے؟

(الفضل 20 مئی 2000ء)

(مکرم شاکر مسلم صاحب مربی سلسلہ نائیجر)

جماعت احمدیہ نائیجر کا پہلا جلسہ سالانہ

حضرت اقدس مسیح موعود نے اپنی زندگی میں جلسہ سالانہ کا آغاز کر کے جماعت پر بہت بڑا احسان کیا اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے 75 افراد سے شروع ہونے والا جلسہ جس کا آغاز ایک چھوٹے سے گاؤں سے ہوا تھا آج دنیا بھر میں ہو رہا ہے اور اس میں شامل ہونے والوں کی تعداد بھی لاکھوں تک پہنچ چکی ہے۔

جماعت احمدیہ نائیجر کو بھی امسال یہ تاریخی سعادت بفضل اللہ تعالیٰ نصیب ہوئی کہ وہ اپنا پہلا تاریخی جلسہ سالانہ منعقد کرے۔ تاریخی اس لحاظ سے کہ اس سے قبل نائیجر میں جلسہ سالانہ کا انعقاد نہیں ہو سکا تھا سال کے شروع میں ہی مکرم اکبر احمد طاہر صاحب مربی انچارج نائیجر نے جماعت نائیجر کا جلسہ سالانہ شروع کرنے کا پروگرام بنایا اور جلسہ کی تاریخیں 29-30 اپریل طے پائیں۔

جلسہ کی تیاری کے لئے محترم فخر الاسلام صاحب مربی سلسلہ کو افسر جلسہ سالانہ مقرر کیا گیا جنہوں نے ایک ماہ قبل ہی جلسہ کیلئے اپنی ٹیم کے ساتھ مل کر تیاری شروع کر دی۔ جلسہ کے لئے جو جگہ تجویز کی گئی وہ دارالحکومت نیامی سے 428 کلومیٹر کے فاصلہ پر اندرون ملک مین سڑک پر واقع ہے۔ یہ ایک Rododoau نامی چھوٹا سا گاؤں ہے۔ گزشتہ سال اس چھوٹے سے گاؤں میں 17 گھرانوں کے 64 افراد نے احمدیت قبول کی۔ بفضل اللہ تعالیٰ اس گاؤں میں جماعت کو چھوٹی سی بیت بنانے کی توفیق ملی اس جگہ کا انتخاب اس لئے کیا گیا کہ دارالحکومت نیامی نقشہ میں دیکھیں تو ملک کے ایک کونہ میں ہے باقی سارا ملک ایک طرف ہے اس لئے اندرون ملک سے لمبا سفر کر کے لوگوں کا نیامی تک پہنچنا بہت مشکل اور تکلیف دہ امر تھا۔ نیز سفر کے کرائے زیادہ ہیں ایک غریب آدمی اتنا لمبا سفر اور اتنا زیادہ کرایہ دینے کی استطاعت نہیں رکھتا۔ ان تمام باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اس جگہ کا انتخاب کیا گیا۔

تیاری جلسہ گاہ

جلسہ گاہ کی تیاری کا کام چند دن قبل شروع کر دیا گیا۔ گاؤں کے نومبائعین نے بڑے جوش و جذبہ سے جلسہ کی تیاری میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ کام کرتے ہوئے ایک عجیب سی خوشی ان کے چہروں پر نمایاں تھی اس احساس سے فکر مند بھی تھے کہ اندرون ملک و بیرون ملک سے مہمان ان کے چھوٹے سے گاؤں میں تشریف لائیں گے اللہ کرے کہ انتظامات اچھے ہوں تا کہ کسی مہمان کو کوئی پریشانی یا تکلیف نہ ہو۔ بہر حال گاؤں کے نومبائعین نے دن رات محنت کر کے جلسہ کی تیاری مکمل کی۔ گاؤں کی صفائی کی گئی خصوصاً جلسہ گاہ کو اچھی طرح صاف کیا گیا، جھنڈیاں لگائی گئیں راستے بنائے گئے، کھانا پکانے کیلئے علیحدہ جگہ کا انتظام کیا گیا، مہمان عورتوں کی رہائش کیلئے علیحدہ جگہ بنائی گئی۔

چونکہ دیہات میں سب سے بڑا مسئلہ پانی کا ہوتا ہے اس مسئلہ کے حل کیلئے بچوں کی ایک ٹیم تشکیل دی گئی جو مسلسل پانی بھرتے رہے اور کسی موقع پر بھی پانی کی کمی نہ ہونے دی۔

اپریل کا مہینہ نائیجر میں گرمی کے لحاظ سے گرم ترین مہینہ ہے ہم سب کو یہ فکر لاحق تھی کہ اتنی گرمی میں مہمانوں کا انتظام کیسے ہو سکے گا۔ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے ایک دن قبل آندھی اور برسات بھیجی کہ جلسہ کے دونوں دن بہت ہی خوشگوار گزرے۔ دونوں دن تیز ہوا چلتی رہی اور موسم بہت اچھا رہا۔

پہلا دن

الحمدللہ پانچ بجے شام محترم امیر صاحب بینن و نائیجر خالد محمود صاحب نے لوائے احمدیت لہرایا اور اکبر احمد طاہر صاحب مربی انچارج نائیجر نے نائیجر کا قومی پرچم لہرایا بعد ازاں محترم امیر صاحب نے دعا کروائی۔ اس موقع پر علاقہ برنی کون کے پریفے صاحب بھی حاضر تھے۔

افتتاحی تقریب

افتتاحی تقریب کی صدارت محترم امیر صاحب نے کی۔ افتتاحی تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا گیا۔ تلاوت کے بعد حضرت مسیح موعود کے عربی قصیدہ ''یا عین فیض اللہ والعرفان'' کے چند اشعار پڑھے گئے۔ بعد ازاں مکرم اکبر احمد طاہر صاحب مربی انچارج نائیجر نے آنے والے معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور ان کی تشریف آوری پر ان کا شکریہ ادا کیا۔

اس کے بعد محترم امیر صاحب نے افتتاحی خطاب فرمایا اور افتتاحی دعا کروائی۔ افتتاحی دعا کے بعد پروگرام جاری رہا اور ہمارے لوکل مشنری محمد سلیمان صاحب نے جماعت احمدیہ کا تعارف کے موضوع پر Haussa زبان میں مدلل تقریر کی۔ اس تقریر کے ساتھ افتتاحی اجلاس کی کارروائی اپنے اختتام کو پہنچی۔

اس کے بعد نماز مغرب وعشاء ادا کی گئیں اور احباب کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ 9:30 بجے مجلس سوال و جواب کا آغاز ہوا جو رات 12 بجے تک جاری رہی۔ سوالوں کے جواب محترم امیر صاحب محترم ریاض خان صاحب مربی سلسلہ بورکینا فاسو، محترم فخر الاسلام صاحب مربی سلسلہ مارادی نے دیئے۔

دوسرا دن

دوسرے دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا نماز فجر کے بعد درود شریف کی اہمیت و برکات کے موضوع پر درس دیا گیا۔

اختتامی تقریب

اختتامی تقریب کا آغاز 9:15 بجے ہوا۔ اختتامی تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ تلاوت کے بعد حضرت مسیح موعود کے پاکیزہ کلام میں سے چند اشعار خوش الحانی سے پڑھے گئے۔ نظم کے بعد سیرۃ النبی ﷺ کے موضوع پر تقریر محترم صدیقو سلام صاحب ممبر نیشنل مجلس عاملہ بینن نے کی۔ اس تقریر کے بعد محترم فخر الاسلام صاحب مربی سلسلہ مارادی نے تربیت اولاد کے موضوع پر تقریر کی۔ اس تقریر کے بعد نائیجر کے پہلے احمدی خالد عبداللہ صاحب نے اپنے جذبات کا اظہار کیا۔ بعد ازاں محترم ریاض خان صاحب مربی سلسلہ بورکینا فاسو نے حاضرین سے خطاب کیا۔

محترم امیر صاحب نے اختتامی خطاب فرمایا جو کہ شرائط بیعت پر مبنی تھا اختتامی خطاب کے بعد محترم فخر الاسلام صاحب نے نظم ''ہے دست قبلہ نما لاالہ الا اللہ'' کے چند اشعار پڑھے۔ آخر پر اکبر احمد طاہر صاحب نے تمام معزز مہمانوں کا جو کہ اندرون ملک و بیرون ملک سے تشریف لائے تھے شکریہ ادا کیا۔

اس جلسہ میں علاقہ کے میئر، چیف، علاقہ کے پریفے، سپرینٹنڈنٹ جیل اور ڈوگراوا کے چیف (یہ 137 دیہات کے چیف ہیں) بنفس نفیس شامل ہوئے۔ ڈوگراوا کے چیف نے نماز جمعہ ہمارے ساتھ پڑھی۔

علاوہ ان مہمانوں کے جلسہ میں 35 مقامات سے 534 افراد شامل ہوئے جن میں نومبائعین کی تعداد 122 تھی۔ جلسہ میں دور دراز علاقوں سے لوگ سفر کر کے بسوں اور ٹرکوں پر سوار ہو کر آئے۔ یہ نظارہ قابل دید تھا جب Capital نیامی اور اردگرد کے دیہات کے احباب سپیشل بس پر سوار ہو کر جلسہ گاہ پہنچے۔ اسی طرح مارادی اور اردگرد کے دیہات کے احباب سپیشل ٹرک پر سوار ہو کر جلسہ گاہ پہنچے۔ اسی طرح برنی کونی اور اردگرد کے دیہات کے احباب سپیشل گاڑیوں پر تشریف لائے۔ کم وبیش اندرون ملک سے تقریباً 700 کلومیٹر تک کا سفر کر کے بھی احباب جلسہ میں شامل ہوئے۔ بیرون ممالک میں سے بینن، برکینا فاسو اور نائیجیریا کے وفود جلسہ میں شامل ہوئے۔

نمائش و بک سٹال

جلسہ کے موقع پر نمائش کا اہتمام جماعتی روایت بن چکا ہے۔ چنانچہ جلسہ کے موقع پر ایک فوٹو نمائش کا اہتمام کیا گیا۔ اس نمائش کی تیاری کا کام خاکسار کے ذمہ تھا جتنا مواد میسر تھا اس کے مطابق نمائش کی تیاری کی گئی۔ الحمدللہ یہ نمائش بہت پسند کی گئی۔ اس نمائش میں حضرت مسیح موعود اور خلفائے کرام کی تصاویر کے علاوہ، حضور انور کے دورہ مغربی افریقہ کی تصاویر، بعض جماعتی بیوت کی تصاویر اور حضرت مسیح موعود کے الہام ''ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پیئے گی'' کے مطابق مختلف ممالک کے جلسوں کی تصاویر اور حضرت مسیح موعود کے الہام ''بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے'' کے مطابق مختلف بادشاہوں کی تصاویر، جماعت احمدیہ نائیجر کی مختلف سرگرمیوں کی تصاویر شامل تھیں۔

نمائش میں ایک بک سٹال بھی لگایا گیا اس بک سٹال پر مختلف زبانوں میں شائع شدہ کتب رکھی گئیں۔

جلسہ سالانہ کے موقع پر ہومیوپیتھی کا سٹال بھی لگایا گیا احباب نے حسب ضرورت اس سے استفادہ کیا۔

عشائیہ

مورخہ 30 اپریل بروز ہفتہ رات 8:30 مشن ہاؤس برنی کونی میں ایک عشائیہ کا انتظام کیا گیا۔ اس عشائیہ میں محترم امیر صاحب مربیان کرام، مہمان وفود برکینا فاسو، بینن، مقامی احمدی احباب کے علاوہ معززین شہر، گورنر صاحب، سپرنٹنڈنٹ جیل، ڈوگراوا کے چیف نے شرکت فرمائی۔

قارئین سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نائیجر کے اس جلسہ کی برکات سے تمام شرکاء کو دائمی حصہ دے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 11 نومبر 2005ء)

کرکٹ کے ایک روزہ بین الاقوامی میچز

دنیائے کرکٹ کے ایک روزہ بین الاقوامی میچز کی تاریخ کے لحاظ سے اب تک 16 مختلف ممالک کے مابین نومبر 2002ء کے آخر تک 3601 میچ کھیلے جا چکے ہیں جن میں سے 100 میچ نتیجہ خیز ثابت نہیں ہو سکے اور 34 میچز ٹائی کی صورت میں ختم ہوگئے۔

دنیا کی تین ٹیمیں ایسی ہیں جو ابھی تک ایک میچ بھی نہیں جیت سکیں ان میں کینیڈا، ایسٹ افریقہ اور سکاٹ لینڈ کی ٹیمیں شامل ہیں۔ دنیا میں اب تک کھیلے گئے ایک روزہ میچوں میں سب سے زیادہ میچز پاکستانی ٹیم نے کھیلے ہیں۔

پاکستان نے اب تک 500 ایک روزہ میچز کھیلے ہیں جن میں سے 267 میں کامیابی اور 225 میں شکست کھائی۔ چھ میچ برابر ہوئے جبکہ دس بغیر کسی نتیجہ کے ختم ہو گئے۔ پاکستان کی جیت کا تناسب 53.61 فیصد رہا۔

پاکستان کے سعید انور 194 سکور کے ساتھ سب سے بڑی اننگز کھیلنے کا اعزاز حاصل کر چکے ہیں اور یہ سکور انہوں نے بھارت کے خلاف بنایا اور بہترین باؤلنگ کا اعزاز بھی پاکستانی باؤلر وقار یونس کو حاصل ہے جنہوں نے 32 رنز دے کر سات وکٹیں حاصل کیں۔

ون ڈے میچوں میں سب سے کم عرصہ میں کامیابی کے تناسب سے جنوبی افریقہ کی ٹیم سرفہرست ہے۔

(ماہنامہ قومی ڈائجسٹ مئی 2005ء)

محمد رئیس طاہر صاحب

جلسہ سالانہ ربوہ کی یادیں

قادیان سے خطبہ جمعہ ارشاد کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ''پاکستان میں ہونے والے جلسہ سالانہ کی یادیں تازہ ہوگئیں'' ربوہ میں ہونے والا جلسہ سالانہ کی رونقوں کا آغاز شروع دسمبر سے ہوجاتا تھا۔ بہت ہی عجیب روحانی منظر ہوتا تھا۔ محلّہ کے اندر ڈیوٹیاں لگتیں، محلّہ کے ہر گھر کا جائزہ لیا جاتا۔ کتنے کمرے ہیں۔ کتنے مہمان متوقع ہیں۔ کیا کوئی کمرہ جماعتی انتظام کے تحت مہمان ٹھہرانے کے لئے دے سکتے ہیں۔ وقارعمل شروع کردیئے جاتے۔ محلّہ جات کی اکثر گلیاں کچی تھیں۔ ان کو صاف اور حسب استطاعت ہموار کرنے کی کوششیں ہوتیں۔ خالی پلاٹوں اور میدانوں میں اگی ہوئی جھاڑیاں صاف کی جاتیں۔ آج کل تو ربوہ بہت صاف ستھرا ہو چکا ہے۔ لیکن ان برسوں میں جن کا ذکر کررہا ہوں ربوہ کے اکثر علاقوں میں ایک پہاڑی کیکر جا بجا ملتا تھا۔ خدا کی قدرت ہے کہ گیس کی عدم موجودگی کی وجہ سے یہی کیکر ایندھن کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے کام آتا تھا کیونکہ یہ جلد اگتا اور بڑھتا تھا اور کاٹ کر رکھنے سے جلد سوکھ کر جلانے کا کام آ جاتا تھا۔

غرض ان زائد درختوں کو کاٹ کر ربوہ کی صفائی کی جاتی۔ یہ وقارعمل جلسہ کی باقاعدہ ڈیوٹیاں شروع ہونے تک روزانہ تسلسل سے جاری رہتے۔ معیار کبیر کے اطفال، خدام اور انصار اپنی اپنی استطاعت کے مطابق صبح نماز فجر کے بعد اس میں شامل ہوتے۔ پھر سکول اور کام کاج کو جاتے۔ شام کو پھر وقارعمل ہوتا۔ بیوت الذکر میں صفائی ستھرائی کے علاوہ چونا وغیرہ پھیرا جاتا۔ اور اکثر محلّہ جات کی بیوت نمازیوں کے لئے چھوٹی پڑ جاتیں تو گنجائش بڑھانے کے لئے قناتوں اور شامیانوں کا انتظام کیا جاتا۔ دکاندار اپنے بازاروں کو سجاتے۔ دفاتر میں صفائی کا اعلیٰ معیار ہوتا۔ دیواروں پر جا بجا تعلیمی تربیتی فقرات، اشعار اور نعرے لکھے جاتے۔ غرض ایک عجب ساماں ہوتا تھا ہر شخص خواہ وہ جوان تھا یا بوڑھا یا بچہ آنے والے دنوں کے لئے تیاری میں مصروف ہوتا تھا۔ ہر گھر میں مہمان اترتے۔ کمروں میں چارپائیوں کی بجائے پرالی ڈالی جاتی۔ اس پرالی کا بھی بہت اچھا انتظام ہوتا۔ محلوں میں جائزہ لیا جاتا کہ ہر گھر کو کتنے کمروں کی پرالی چاہئے۔ ربوہ کے اردگرد کے ماحول سے بلکہ بعض دفعہ دور دور کی جگہوں سے بھی پرالی لائی جاتی۔ اور پھر ہر محلّہ کی بیت الذکر کے قریب اسے تقسیم کرنے کے لئے رکھا جاتا اور ہر گھر سے خدام یا بچے آتے اور ان کو ان کے حصہ کی پرالی دے دی جاتی کمروں میں پرالی بچھائی جاتی اور اس کے اوپر حسب حالات بستر بچھائے جاتے۔

جلسہ کی تیاری پر ایسا جوش و خروش ہوتا کہ ہر شخص ملوث نظر آتا اور ہر کوئی جلسہ پر ڈیوٹیوں کے لئے تیار ہوتا۔ اطفال کی ڈیوٹیاں اکثر ان کے محلّہ میں ہی مختلف امور پر لگائی جاتیں۔ ہم دارالرحمت غربی میں رہتے تھے۔ اور لنگر خانہ نمبر 2 بھی ہمارے محلّہ میں ہے۔ چنانچہ معیار کبیر میں آنے کے بعد چار سال تک خاکسار کو بھی لنگر خانہ نمبر 2 میں روٹی پکوائی پر ڈیوٹی دینے کا موقع ملا۔

ربوہ میں ڈیوٹیوں کے چارٹ لگائے جاتے۔ اپنے ناموں کے گرد دائرے لگا کر ہر کوئی اس بات کا اظہار بڑے فخر سے کرتا کہ میں بھی خدمت پر مامور کیا گیا ہوں۔ لنگر خانہ کے اندر اور باہر بہت چہل پہل رہتی تھی۔

اطفال کی ڈیوٹی یہی ہوتی کہ روٹیاں مشین سے اتارنی اور گنتی کرکے ٹوکری میں رکھنی یہ پھر خدام اسے اٹھا کر کمرے میں لے جاتے اور پھر کھڑکی سے اپنے وقت پر کھلتی اور کھانا تقسیم کیا جاتا۔ کھڑکیوں سے عموماً گھروں کے بچے اپنے گھروں میں ٹھہرے ہوئے مہمانوں کے لئے کھانا لینے آتے۔ اس کا بھی انتظام بہت اچھا ہوتا تھا۔ ہر گھر کو فارم دیا جاتا تھا۔ جس پر گھر کا سربراہ مہمانوں کی تعداد لکھتا۔ پھر ہر محلّہ میں حسب ضرورت ایسے افراد مقرر کئے جاتے تھے جن کو مصدق کہا جاتا تھا۔ جو فارم پر تصدیق کرکے اور پھر اس فارم کو لے کر لنگر خانہ کے پرچی روم کی کھڑکی سے پرچی لی جاتی۔ ہر فارم پر دو پرچیاں ملتی تھیں ایک روٹی کے لئے دوسری سالن کے لئے پھر ہر دو اشیاء علیحدہ علیحدہ کھڑکیوں سے ملتی تھیں۔

ہر آنے والا دسترخوان اور برتن لے کر آتا۔ دسترخوان میں روٹیاں لپیٹتا اور برتن میں سالن حاصل کرتا تھا دوسرے مہمان جو جماعتی انتظام کے مطابق مختلف جگہوں پر ٹھہرتے تھے ان کے کھانے کا انتظام وہاں پر تعینات مہمان نواز کرتے تھے۔ وہ اپنے اپنے مہمانوں کی تعداد کے مطابق پرچی لاتے اور ان کو لنگر خانے کے اندر سے کھانا دیا جاتا۔ بیمار مہمانوں کے لئے پرہیزی کھانے کا انتظام ہوتا۔ اور کھانا صبح اور شام تقسیم ہوتا جلسہ سے کچھ دن قبل ہی مہمان آنا شروع ہو جاتے۔ ہر طرح کے مہمان آتے۔ بڑے، چھوٹے، امیر، غریب، بچے، بوڑھے عورتیں، گاؤں کے اور شہر کے۔ عموماً 22 دسمبر کو دفتر جلسہ سالانہ میں ڈیوٹیوں کا معائنہ ہوتا۔ خلیفہ وقت خود تشریف لاتے۔ ناظمین شعبہ جات سے مصافحہ فرماتے اور تمام معاونین کو نصائح فرماتے اور جلسہ کی کامیابی اور معاونین و ناظمین کے لئے بہتر خدمت کرنے کی دعائیں دیتے۔ بہت ہی روح پرور منظر ہوتا تھا۔ ہر کوئی خلیفہ وقت کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے کوشاں نظر آتا۔ ڈیوٹیاں دینے والے اکثر خدام و اطفال اپنی ڈیوٹیوں کی جگہ پر ہی ہوتے تھے۔ جامعہ کے تین سال خاکسار کو فوری طبی امداد و گمشدہ اشیاء کے دفتر میں ڈیوٹی دینے کی توفیق ملی۔

جلسہ کے معین دنوں میں ربوہ میں صبح کے وقت ایسا منظر ہوتا تھا کہ گلیوں میں انسانوں کا ایک سیلاب ہوتا تھا جو جلسہ گاہ میں جا تھمتا تھا جلسہ سننے کا بھی عجیب منظر ہوتا تھا۔ سب جلسہ گاہ میں بیٹھے ہوتے نہ موسم کی شدت انہیں بھاگ جانے پر مجبور کرسکتی تھی اور نہ ہی وہ جانا چاہتے تھے۔ مجھے یاد ہے کہ بعض دفعہ جلسہ گاہ میں بیٹھے ہوتے۔ شدید سردی اور پھر بارش بھی ہوجاتی۔ ہم چھوٹے چھوٹے بچے اردگرد دیکھتے کہ اب بڑے اٹھیں گے مگر چاروں طرف دیکھتے کہ ہو کا سماں ہے۔ ہر کوئی خاموشی سے خلیفہ وقت کا خطاب سن رہا ہے۔ ہم میں بھی جرأت نہ ہوتی۔ بھیگتے رہتے اور جلسہ سنتے رہتے۔

دراصل یہ ایسا ہی موقع ہوتا تھا کہ وقت تھم جاتا تھا۔ احساسات ختم ہو جاتے تھے۔ معشوق بول رہا ہوتا تھا اور عاشق دم سادھے بیٹھے سن رہے ہیں۔ ایسے جیسے ان کو غذا دی جارہی ہے۔ کوئی بہت بڑا انعام عطا کیا جا رہا ہے۔ اور رحمتوں کی تقسیم ہو رہی ہوتی تھی۔ انہیں جلسوں کے عادی تھے کہ جب جلسے بند ہوئے۔ تو تڑپ اٹھے۔ روتے بلبلاتے مگر دنیاوی طاقتوں کے سامنے نہیں اپنے آقا و مولا اور خالق حقیقی کے سامنے اور آج خدا نے یہ انتظام کردیا ہے کہ دنیا میں جہاں بھی جلسہ ہو اور حضرت خلیفۃ المسیح شرکت فرما رہے ہوں وہ ایک عالمی جلسہ بن جاتا ہے یہ جلسہ اب ایک میدان میں نہیں بلکہ ہر بیت الذکر اور ہر گھر میں ہو رہا ہوتا ہے۔ وہ ٹیلیویژن پر براہ راست دکھایا جا رہا ہوتا ہے۔ اور آج بھی خلافت کے عاشق دیوانہ وار ٹی وی سیٹس کے سامنے بیٹھ جاتے ہیں۔ اور جلسہ کی رونقوں میں شامل ہو جاتے ہیں۔ خدا تعالیٰ ہم سب کو ان جلسوں سے فیضیاب ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

مکرم رانا مبارک احمد صاحب

محترم میر عبدالرشید تبسم صاحب کی چند یادیں

مربی سلسلہ، دن رات سلسلہ کی خدمت کرنے والا مکرم میر عبدالرشید تبسم صاحب کا مسکراتے انداز میں سامنے آنا یاد آ رہا ہے۔ جب آپ جماعت احمدیہ بہاولپور میں خدمت سرانجام دے رہے تھے۔ ان کے بہاولپور آنے پر ان سے پہلی ملاقات ہوئی۔ خاکسار اس وقت اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ بہاولپور میں جنرل سیکرٹری اور سیکرٹری مال اس کے علاوہ مجلس خدام الاحمدیہ ضلع و علاقہ بہاولپور میں قائد تھا۔ آتے ہی وہ جماعت میں ہر کسی کے ہردلعزیز دوست بن گئے اور بطور مربی سب کے دلوں میں بس گئے۔ گھر گھر جانا، نمازوں پر لے کر آنا اور بڑے ہی احسن طریقہ سے محبت پیار دعاؤں کے ساتھ افراد جماعت کی تربیت کرنا ان کا معمول بن گیا۔ پھر ہر کسی کے دکھ درد میں شامل ہوتے تھے۔ جماعت کا ہر فرد یہ خیال کرتا تھا کہ وہ ان کے گہرے دوست ہیں۔ وہ بہاولپور کی ہر جماعت میں مقبول تھے۔ جلسہ سیرت النبیؐ اور جلسہ پیشگوئی مصلح موعود اور دعوت الی اللہ کا اہتمام بڑے شوق سے کرواتے تھے۔ مقامی جماعت کے محترم امیر صاحب کی اطاعت کو اپنا فرض سمجھتے تھے۔ جماعت کے تمام عہدیداران کے شعبہ میں مددگار تھے۔ نوجوانوں کی تربیت ہو یا لجنہ اماء اللہ یا ناصرات و اطفال خصوصی توجہ دیتے تھے اور بڑے ہی احسن طریقہ سے تربیت کرتے رہے۔ کتب حضرت مسیح موعود اور قرآن کریم پڑھنے کا خاص شوق رکھتے تھے۔

بہاولپور ضلع کی دیہاتی جماعتوں کی بڑے ہی احسن طریقہ سے تربیت کرتے رہے۔ سب سے پہلے دوستی کرتے اور پھر بڑے ہی پیار و محبت کے ساتھ تربیت کرتے۔ آپ کی تقاریر اور درس بھی بار بار سننے کا موقعہ ملتا رہا۔ نیز باہمی دلچسپی کے امور پر بات چیت بھی ہوتی رہتی تھی۔ آپ کی زبان میں بڑی ہی مٹھاس اور تاثیر تھی۔ ہر کس و ناکس کے ساتھ معانقہ کرتے ہوئے خندہ پیشانی کے ساتھ ملنا آپ کا ایک نمایاں وصف تھا۔ ہر معاملے میں عاجزی اور انکساری سے پیش آتے۔ غرض میر صاحب بہت ساری خوبیوں کے مالک تھے۔ جس شہر میں گئے خاکسار سے رابطہ رکھا۔ گھانا میں بھی ایک طویل عرصہ تک خدمت انجام دیتے رہے۔ خاکسار کو گھانا سے ایک گروپ فوٹو وہاں کی جماعت کی ارسال کی۔ وہاں بھی ان کا بہت احترام تھا۔ ان سے گھانا میں خاکسار کی خط و کتابت رہی۔ گھانا سے مارچ 1980ء کو واپس پاکستان تشریف لائے۔ خاکسار سے ملنے لاہور علامہ اقبال ٹاؤن تشریف لائے۔ پھر دو سال تک شیخوپورہ میں رہنے کے بعد 1982ء میں ہالینڈ کے لئے روانہ ہوئے اور تقریباً دو سال بعد وہاں سے واپسی ہوئی اور آتے ہی سندھ تعیناتی ہوگئی۔ آپ دن رات دورہ جات کرتے رہے۔ فروری 1984ء سے اکتوبر 1992ء تک حیدرآباد خدمت انجام دیتے رہے۔ ایک دفعہ پھر بہاولپور ٹرانسفر ہوئی اور پرانی یادیں تازہ ہوگئیں۔ اگست 1994ء تک بہاولپور رہے اور وہاں سے کراچی تقرری ہوئی۔ اس طرح یکم نومبر 1996ء سے راولپنڈی اور پھر راولپنڈی میں طویل عرصہ رہے اور آخر میں اٹک میں خدمت سرانجام دیتے رہے۔ آپ کچھ عرصہ سے نائب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ کے طور پر خدمت کی توفیق پارہے تھے۔ سلسلہ کی خدمت کرتے ہوئے اپنے خالق حقیقی کے حضور حاضر ہوئے۔ آپ نے آخری سانس تک بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ وقف زندگی کو نبھایا۔ ایک کامیاب ہردلعزیز مربی کے طور پر زندگی گزاری ان کی وفات سے نہ صرف خاکسار کو بلکہ ہر فرد جماعت کو افسوس اور دکھ ہوا۔ لیکن

ع

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

دعا ہے اللہ تعالیٰ آپ کی خدمات کو اپنے خاص فضل سے قبول فرمائے اور آپ کے درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس کے اعلیٰ مقامات میں جگہ عطا فرمائے۔ آپ کے بزرگ والدین، بیوی بچوں اور جملہ پسماندگان کو اس عظیم صدمہ کو برداشت کرنے کی ہمت عطا فرمائے اور صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 54387 میں عطیہ افضال

بنت محمد افضال خاور مرحوم قوم جٹ سندھو پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جسوکی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیہ افضال گواہ شد نمبر 1 عامر افضال وصیت نمبر 40382 ولد محمد افضال خاور مرحوم گواہ شد نمبر 2 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199

مسل نمبر 54388 میں محمد نواز

ولد محمد یوسف مرحوم قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواں لوک لنگے ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان مالیتی -/256000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد نواز گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد وصیت نمبر 37114 گواہ شد نمبر 2 قمر الاسلام طارق ولد عبدالسلام

مسل نمبر 54389 میں طیبہ مریم

بنت اعجاز احمد قوم گجر کھٹانہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھاروال ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طیبہ مریم گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199 گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد والد موصیہ

مسل نمبر 54390 میں مدیحہ قدوس

بنت اعجاز احمد قوم گجر کھٹانہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھاروال ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مدیحہ قدوس گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199 گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد والد موصیہ

مسل نمبر 54391 میں خواجہ فرحان سعید

ولد خواجہ سعید احمد قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنت نگر لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ بائیسکل مالیتی -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خواجہ فرحان سعید گواہ شد نمبر 1 ملک امان اللہ مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 خالد مسعود ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 54392 میں عنبر وجیہہ اللہ

بنت وجیہہ اللہ خان قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرید کورٹ روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عنبر وجیہہ اللہ گواہ شد نمبر 1 خالد مسعود ولد محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 آصف محمود کھوکھر ولد محمد یوسف

مسل نمبر 54393 میں بشریٰ گل

زوجہ امتیاز احمد دین قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنت نگر لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 20 تولے اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/3500 پونڈ سٹرلنگ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ گل گواہ شد نمبر 1 ملک امان اللہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 38888 گواہ شد نمبر 2 حبیب الرحمٰن ولد عبدالرحمان

مسل نمبر 54394 میں سعیدہ بانو

زوجہ ظہیر عبداللہ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی نتھو ملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ حق مہر -/30000 روپے۔ جس میں سے بصورت طلائی زیور 800-32 گرام۔ -/26300 روپے وصول شدہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعیدہ بانو گواہ شد نمبر 1 ظہیر عبداللہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور وصیت نمبر 30027

مسل نمبر 54395 میں کاشفہ

بنت بشیر احمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ محمد یونس باندھی ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کاشفہ گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 معراج احمد ابڑو وصیت نمبر 36406

مسل نمبر 54396 میں حماد سلیم

ولد شیخ سلیم احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حماد سلیم گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد وصیت نمبر 36411 گواہ شد نمبر 2 وجاہت محمود وصیت نمبر 34424

مسل نمبر 54397 میں نور العین

بنت پرویز محمود قوم دھاریوال پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 100-18 گرام مالیتی -/14299 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نور العین گواہ شد نمبر 1 سید مبارک احمد شاہ ولد سید عبدالغنی شاہ گواہ شد نمبر 2 وحید احمد خان ولد حمید احمد خان

مسل نمبر 54398 میں عرفان احمد مبشر

ولد مختار احمد قوم شیخ انصاری پیشہ معلم وقف جدید عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 121 ر ج۔ب گوکھووال ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3618 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عرفان احمد مبشر گواہ شد نمبر 1 حمید الدین گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر بشیر القمر ولد ڈاکٹر خلیل احمد حسنی

مسل نمبر 54399 میں محمد افضل

ولد محمد ناصر قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 219 ر۔ب گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ

پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد افضل گواہ شد نمبر 1 چوہدری رفیع احمد بشارت ولد چوہدری حفیظ احمد گواہ شد نمبر 2 محمد انور ولد محمد ناصر

مسل نمبر 54400 میں مسرت کنول

زوجہ محمد افضل قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/6000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مسرت کنول گواہ شد نمبر 1 محمد انور ولد محمد ناصر گواہ شد نمبر 2 محمد افضل خاوند موصیہ

مسل نمبر 54401 میں چوہدری منور احمد ناصر

ولد چوہدری نور احمد ناصر قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنت نگر لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری منور احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری نور احمد ناصر والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد سعید اختر ولد چوہدری محمد صدیق

مسل نمبر 54402 میں عظمیٰ منور

زوجہ چوہدری منور احمد ناصر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنت نگر لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/80000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 16 تولے مالیتی اندازاً -/144000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عظمیٰ منور گواہ شد نمبر 1 چوہدری منور احمد ناصر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری نور احمد ناصر ولد چوہدری محمد عبداللہ

مسل نمبر 54403 میں راشدہ شہزادی

بنت شریف احمد قوم گجر پیشہ تدریس عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی انگوٹھی اندازاً مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ راشدہ شہزادی گواہ شد نمبر 1 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325 گواہ شد نمبر 2 شریف احمد ولد دل محمد

مسل نمبر 54404 میں چوہدری سمیر احمد طارق

ولد چوہدری طارق رشید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری سمیر احمد طارق گواہ شد نمبر 1 چوہدری طارق رشید والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 احسان احمد طارق وصیت نمبر 39810

مسل نمبر 54405 میں عطیہ رحمٰن

زوجہ مبارک انجم ندیم قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/40000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عطیہ رحمان گواہ شد نمبر 1 مبارک انور ندیم خاوند موصیہ وصیت نمبر 36483 گواہ شد نمبر 2 ملک محمد یوسف وصیت نمبر 16762

مسل نمبر 54406 میں ناصرہ یعقوب

زوجہ مرزا محمد یعقوب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زار واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/3000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/40000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناصرہ یعقوب گواہ شد نمبر 1 ملک محمد یوسف وصیت نمبر 16762 گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد یعقوب وصیت نمبر 15717

مسل نمبر 54407 میں نورین داؤد

زوجہ محمد داؤد ناصر قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زار واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 18 تولے مالیتی -/145000 روپے۔ 3۔نقرئی زیور 5 تولے مالیتی -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نورین داؤد گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد یعقوب وصیت نمبر 15717 گواہ شد نمبر 2 ملک محمد یوسف وصیت نمبر 16762

مسل نمبر 54408 میں سدرہ سیف

بنت سیف اللہ قوم جٹ مانگٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔نقد رقم -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سدرہ سیف گواہ شد نمبر 1 سیف اللہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل وصیت نمبر 37779

مسل نمبر 54409 میں نسیم احمد

ولد محمد شریف قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نسیم احمد گواہ شد نمبر 1 سعید احمد وسیم ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 ارسلان مہدی ورک ولد چوہدری ارشاد احمد ورک

مسل نمبر 54410 میں عامر محمود رانا

ولد محمود احمد قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طارق کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عامر محمود رانا گواہ شد نمبر 1 نعمان مہدی ورک ولد ارشاد ورک گواہ شد نمبر 2 کاشف بن ارشد ولد ارشد علی چوہدری

مسل نمبر 54411 میں عظمیٰ ستکوہی

زوجہ ملک عبدالقدیر ستکوہی قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زیور طلائی 400 گرام مالیتی -/335000 روپے۔ 2۔ترکہ والد مرحوم -/700000 روپے ملا تھا جس میں سے -/300000 روپے خرچ کر چکی ہوں۔ 3۔حق مہر -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور

فرمائی جاوے۔ الامتہ عظمیٰ ستکوہی گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود خان ولد لطیف احمد خان

مسل نمبر 54412 میں نصرت جہاں

بنت کیپٹن نعیم الدین انجم قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی لاکٹ مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت جہاں گواہ شد نمبر 1 صوبیدار جاوید اقبال ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 عامر نعیم ولد کیپٹن مرزا نعیم الدین انجم

مسل نمبر 54413 میں امبر اسلام

بنت مرزا اسلام بیگ قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امبر اسلام گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت 19473 گواہ شد نمبر 2 مرزا اسلام بیگ والد موصیہ۔

مسل نمبر 54414 میں ثمرہ امتہ الشکور

بنت میاں نصیر احمد قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمرہ امتہ الشکور گواہ شد نمبر 1 میاں نصیر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد لئیق ولد محمد رفیق

مسل نمبر 54415 میں عالیہ بشریٰ

بنت میاں نصیر احمد قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عالیہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 میاں نصیر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عرفان عزیز خان ولد میاں نصیر احمد

مسل نمبر 54416 میں چوہدری محمد امین باجوہ

ولد چوہدری اللہ دتہ باجوہ مرحوم قوم جٹ باجوہ پیشہ فارغ عمر 78 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ ایک کنال واقع چک نمبر 312/ ج۔ ب ضلع ٹوبہ اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ 2۔ احاطہ دو کنال واقع چک نمبر 312/ ضلع ٹوبہ اندازاً -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد امین باجوہ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد باجوہ والد امیر احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 آفاق احمد باجوہ ولد محمد امین باجوہ

مسل نمبر 54417 میں صائمہ نصیر

بنت میاں نصیر احمد قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ نصیر گواہ شد نمبر 1 میاں نصیر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد لئیق ولد محمد رفیق

مسل نمبر 54418 میں رفعت زمان

زوجہ نثار احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 18 تولے۔ 2۔ وراثتی حصہ از اں زمین برقبہ 22/ ایکڑ غیر تقسیم شدہ۔ (حصہ دار والدہ 2 بھائی 3 بہنیں) 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رفعت زمان گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد وصیت نمبر 36411 گواہ شد نمبر 2 نثار احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 54419 میں مبشرہ ملاحت

بنت غلام احمد قوم مہار پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/36000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبشرہ ملاحت گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد شاکر ولد عبدالحمید مہار گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ شمس ولد امام دین گوندل

مسل نمبر 54420 میں فتح مبین

بنت سلیم احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فتح مبین گواہ شد نمبر 1 آفاق احمد ولد سلیم احمد گواہ شد نمبر 2 عفان احمد ولد سلیم احمد

مسل نمبر 54421 میں آنسہ حفیظ

زوجہ حفیظ احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مشترکہ رہائشی مکان و پلاٹ ایک کنال واقع دارالصدر غربی اندازاً مالیتی -/2500000 روپے۔ (حصہ دار والدہ 2 بھائی 2 بہنیں)۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آنسہ حفیظ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار وصیت نمبر 20506 گواہ شد نمبر 2 حامد احمد مبشر وصیت نمبر 36441

مسل نمبر 54422 میں رضوان احمد

ولد رفیق احمد قوم ساہی پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3970 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضوان احمد گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد پیر محمد اقبال گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالخالق خالد ولد غلام باری سیف

مسل نمبر 54423 میں مہر نصیر احمد

ولد مہر محمد ابراہیم مرحوم قوم آرائیں پیشہ کارپینٹر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 5 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ 2۔ 5 مرلہ پلاٹ طاہر آباد جنوبی مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کارپینٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مہر نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 الطاف محمود ولد عبدالغنی گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد مہر محمد ابراہیم

مسل نمبر 54424 میں بشریٰ الماس

زوجہ محمود احمد رشید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج

کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 265 گرام مالیتی -/200500 روپے۔ 2۔حق مہر -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ الماس گواہ شد نمبر 1 محمود احمد رشید ولد رشید احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 منیر احمد منیب ولد خان صاحب قاضی محمد رشید مرحوم

مسل نمبر 54425 میں تہمینہ لیاقت

بنت لیاقت علی باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تہمینہ لیاقت گواہ شد نمبر 1 طارق علی ولد لیاقت علی گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خاں مرحوم

مسل نمبر 54426 میں راحیلہ نصیر

بنت مرزا نصیر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راحیلہ نصیر گواہ شد نمبر 1 مرزا نصیر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد مرزا نصیر احمد

مسل نمبر 54427 میں عامر حسین خالد محمود

ولد خادم حسین قوم راجپوت منہاس پیشہ کارکن صدر انجمن احمدیہ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت کارکن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عامر حسین خالد محمود گواہ شد نمبر 1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834 گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد محمد حیات

مسل نمبر 54428 میں سلیم احمد ججہ

ولد حفیظ احمد ججہ قوم ججہ پیشہ زیر تعلیم وقف جدید عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلیم احمد ججہ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد رفیق احمد گواہ شد نمبر 2 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834

مسل نمبر 54429 میں عبدالرشید

ولد عبدالکریم مرحوم قوم بٹ پیشہ مزدوری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ تین مرلہ مکان مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار .... مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرشید گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد اسلام الدین گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد ولد اسلام الدین

مسل نمبر 54430 میں وقار احمد انجم

ولد صوبیدار (ر) منیر احمد قمر قوم جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت 1996ء ساکن عالمگڑھ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ سائیکل اندازاً مالیتی -/2500 روپے ۔ 2۔ بینک بیلنس -/9390 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4300 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقار احمد انجم گواہ شد نمبر 1 صوبیدار (ر) منیر احمد قمر والد موصی گواہ شد نمبر 2 توصیف احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 54431 میں علی محمد

ولد اللہ دتہ قوم کھوکھر پیشہ زمیندارہ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ چھ کنال زمین مالیتی -/250000 روپے۔ 2۔ مکان مالیتی -/500000 روپے۔ 3۔ بینک بیلنس -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/86000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ + خرچہ از پسران مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد علی محمد گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد محمد اصغر گواہ شد نمبر 2 خرم شہزاد ولد محمد منیر

مسل نمبر 54432 میں جہان خان

ولد رحمت خان مرحوم قوم جٹ وڑائچ پیشہ فارغ عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نسووالی سہل ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ۔مکان دس رلہ واقع نسووالی سوہل ساری جائیداد تقریباً -/700000 روپے ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد جہاں خان گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شمس وصیت نمبر 35230 گواہ شد نمبر 2 محمد انور باجوہ وصیت نمبر 32433

مسل نمبر 54433 میں رفیع اللہ

ولد مقصود احمد قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھرگ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رفیع اللہ گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم لسکانی وصیت نمبر 24607 گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق ولد محمد خان

مسل نمبر 54434 میں شبانہ رفیع

زوجہ رفیع اللہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھرگ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شبانہ رفیع گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم لسکانی وصیت نمبر 24670 گواہ شد نمبر 2 رفیع اللہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 54435 میں طاہر احمد خان

ولد منظور احمد خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد خان گواہ شد نمبر 1 مصباح الدین محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 34771 گواہ شد نمبر 2 عمران احمد خان وصیت نمبر 31769

مسل نمبر 54436 میں شمعون خان

ولد امانت خان قوم پٹھان پیشہ قالین بانی رزمیندارہ عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 14 کنال زرعی اراضی مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ 2۔ دو عدد رہائشی مکان مجموعی رقبہ 9 مرلہ مالیتی اندازاً -/350000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن

احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شمعون خان گواہ شد نمبر 1 مصباح الدین محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 34771 گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302

مسل نمبر 54437 میں شوکت خانم

زوجہ شمعون خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً -/15000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شوکت خانم گواہ شد نمبر 1 مصباح الدین محمود مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302

مسل نمبر 54438 میں زیب النساء

زوجہ شمعون خان قوم بٹ پیشہ...... عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً -/15000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ وسلائی کڑھائی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زیب النساء گواہ شد نمبر 1 مصباح الدین محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 34771 گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302

مسل نمبر 54439 میں سدرہ ارم

بنت شمعون خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سدرہ ارم گواہ شد نمبر 1 مصباح الدین محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 34771 گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302

مسل نمبر 54440 میں سلیم احمد خان

ولد صفدر خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلیم احمد خان گواہ شد نمبر 1 مصباح الدین محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 34771 گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302

مسل نمبر 54441 میں بلال احمد خان

ولد افتخار احمد خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بلال احمد خان گواہ شد نمبر 1 مصباح الدین محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 34771 گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302

مسل نمبر 54442 میں انوش داؤد بٹ

بنت داؤد احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ انوش داؤد بٹ گواہ شد نمبر 1 مصباح الدین محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 34771 گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

وقت کا تقاضا۔ سادہ زندگی

سیدنا حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید جیسی عظیم الشان تحریک کا اجراء فرمایا تو اس کیلئے قبل از وقت مناسب تیاری کیلئے سادہ زندگی کا مطالبہ پیش کرتے ہوئے فرمایا:۔

”قربانی کیلئے صرف تمہاری نیت ہی فائدہ نہیں دے سکتی جب تک تمہارے پاس سامان بھی مہیا نہ ہوں۔ ایک نابینا جہاد کا کتنا ہی شوق کیوں نہ رکھتا ہو اس میں شامل نہیں ہو سکتا۔ ایک غریب آدمی اگر زکوٰۃ دینے کی خواہش بھی کرے تو نہیں دے سکتا۔ ایک مریض کی خواہش خواہ کس قدر زیادہ ہو روزے نہیں رکھ سکتا۔ پس اگر سامان مہیا نہ ہوں تو ہم وہ قربانی کسی صورت میں بھی پیش نہیں کر سکتے جس کی ہمیں خواہش ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہم میں سے ہر ایک سادہ زندگی اختیار کرے تا کہ وقت آنے پر وہ اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے سامنے پیش کر سکے۔“

(مطالبات صفحہ 23)

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ولادت

مکرم ملک محمد فہیم صاحب ایڈووکیٹ لاہور تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میرے بیٹے مکرم ڈاکٹر احمد کلیم صاحب کو 11 دسمبر 2005ء کو دوسری بیٹی عطا فرمائی ہے جس کا نام علیا احمد رکھا گیا ہے۔ بچی مکرم عبدالعزیز عمر صاحب مرحوم آف ماڈل ٹاؤن (جو کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے پوتے تھے) کی نواسی ہے احباب سے عاجزانہ درخواست ہے کہ دعا کریں کہ خداوند کریم بچی کو نیک صالحہ بنائے اور علم و صحت والی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم ڈاکٹر سعید احمد صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد میرپور خاص تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم محمد احسن صاحب المہدی ہسپتال مٹھی کو اللہ تعالیٰ نے 4 نومبر 2005ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام کاشف سعید عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم سردار فیروز الدین صاحب سابق انسپکٹر تحریک جدید کی نسل سے ہے اور مکرم شیخ عبدالرافع مقرب اوصاف واچ ہاؤس یادگار چوک ربوہ کا نواسہ ہے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو خادم سلسلہ بنائے۔

سانحہ ارتحال

مکرم محمد ماجد اقبال صاحب کارکن دفتر آڈٹ صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد محترم محمد عاشق صاحب ولد مکرم غلام احمد صاحب پنشنر دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ ربوہ بقضائے الٰہی مورخہ 15 دسمبر 2005ء کو بعمر 88 سال وفات پا گئے ہیں۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 18 دسمبر 2005ء صبح دس بجے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے پڑھائی مرحوم خدا کے فضل سے موصی تھے بہشتی مقبرہ ربوہ میں قبر تیار ہونے پر خاکسار کے ماموں مکرم شفیق الرحمٰن اطہر صاحب مربی سلسلہ ضلع بھکر نے دعا کروائی۔ آپ نہایت نرم خو، ملنسار نیک خدا ترس اور تہجد گزار بزرگ تھے آپ نے پسماندگان میں بیوہ مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ کے علاوہ 6 بیٹے اور 2 بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ مرحوم کے درجات کی بلندی کیلئے دعا کی درخواست ہے نیز دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سب لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم نعیم احمد اٹھوال صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل چندہ و بقایات جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع سرگودھا کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت اور خصوصاً عہدیداران سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

☆......☆......☆......☆......☆

جماعتی کاموں میں خدا تعالیٰ کی مدد کی بہت زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

مضافات ربوہ کی نئی کالونیاں

☆ صدر انجمن احمدیہ کی ہدایت کے مطابق ربوہ کے ماحول میں نئی کالونی بنانے کے لئے مضافاتی کمیٹی سے اجازت لینا ضروری ہے۔ اس کے بعد ملکی قانون کے تحت اسے رجسٹر کرانا ہوگا لہٰذا احباب سے گزارش کی جاتی ہے کہ جب بھی کسی نئی کالونی میں پلاٹ خریدنا چاہیں تو اس امر کی تسلی کرلیں کہ کالونی منظور شدہ ہے تا کہ بعد میں کوئی پریشانی نہ ہو۔ اگر کسی وضاحت کی ضرورت ہو تو مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی سے رابطہ فرماویں۔

(صدر عمومی)

برڈ فلو کی وبا کیلئے نسخہ

طاہر ہومیو پیتھی ہسپتال اینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ کی طرف سے تقریباً دو سال قبل آنے والی برڈ فلو کی وبا میں انسانوں اور مرغیوں میں ظاہر ہونے والی علامات کا مطالعہ کر کے جو نسخہ استعمال ہوا وہ برائے افادۂ عام پیش ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سے فائدہ ہوا تھا۔

حفظ ماتقدم کے طور پر Psorinum 1000 ہفتہ وار ایک خوراک۔ کل چار خوراکیں۔

نیز اس وبا میں مرغیوں کیلئے حفظ ماتقدم کے طور پر Aconite 200 ایک خوراک روزانہ ایک ہفتہ۔ اس کے بعد Psorinum 200 ہفتہ وار ایک خوراک۔ کل چار خوراکیں۔

(از ڈاکٹر وقار منظور احمد بسراء صاحب)

علم کے حصول کی غرض

حضرت صاحبزادہ بشیر الدین محمود احمد صاحب امتحان انٹرنس دے کر امرتسر سے واپس آئے۔ (یہ مارچ 1905ء کا واقعہ ہے)۔ حضرت مسیح موعود سے کسی بہت ہی پیار کرنے والے نے کہا کہ آپ دعا کریں یہ پاس ہو جاویں اس پر حضرت مسیح موعود نے فرمایا ”ہمیں تو ایسی باتوں کی طرف توجہ دینے سے کراہت پیدا ہوتی ہے ہم ایسی باتوں کے لئے دعا نہیں کرتے ہم کو نہ نوکریوں کی ضرورت ہے اور نہ ہمارا یہ منشا ہے کہ امتحان اس غرض سے پاس کئے جاویں ہاں اتنی بات ہے کہ یہ علوم متعارفہ میں کسی قدر دستگاہ پیدا کرلیں جو خدمت دین میں کام آوے۔ پاس فیل سے کوئی تعلق نہیں اور نہ کوئی غرض“۔

(الفضل 16 ستمبر 2000ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 28 دسمبر 2005ء

طلوع فجر	5:38
طلوع آفتاب	7:05
زوال آفتاب	12:10
غروب آفتاب	5:14

خدا کے دفتر میں سابقین

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

”پس وہ لوگ جو معائنہ عذاب سے پہلے اپنا تارک الدنیا ہونا ثابت کرائیں گے اور نیز یہ بھی ثابت کر دیں گے کہ کس طرح انہوں نے میرے حکم کی تعمیل کی کہ خدا کے نزدیک حقیقی مومن وہی ہیں اور اس کے دفتر میں سابقین اولین لکھے جائیں گے۔“ (الوصیت)

(مرسلہ سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

پرانے امراض کا علاج
ہولز ہومیو پیتھی
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد۔ ربوہ
047-212694 0333-6717938

Pride Tours رینٹ اے کار۔ نئی گاڑیاں کرایہ پر
دستیاب چوبیس گھنٹے سروس احمدی حضرات کیلئے خصوصی رعایت
لاہور H90 کمرشل ایریا ڈیفنس لاہور فون: 042-5729217
0300-4835265 رابطہ ربوہ: 0300-7713289

فینسی کے زیورات ہی سونے کی قدر بڑھاتے ہیں
قائم شدہ 1960
فینسی جیولرز
گھر 6212867 اقصیٰ روڈ ربوہ دکان 6212868

شادی بیاہ اور بیرون ملک عزیزوں کیلئے آپ کا انتخاب
اقصیٰ فیبرکس قدم بقدم
ایک دام
اعلیٰ مردانہ کوالٹی

فاروق اسٹیٹ 3۔ ای مین مارکیٹ گلبرگ ٹو۔ لاہور
UAN=111-30-31-32
طالب دعا: عمر فاروق ایم بی اے (یو ایس اے)

C.P.L 29-FD